

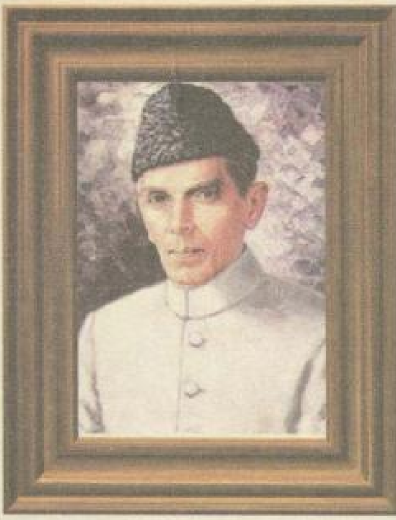
2017-18

واقفیتِ عامہ
(General Knowledge)
2





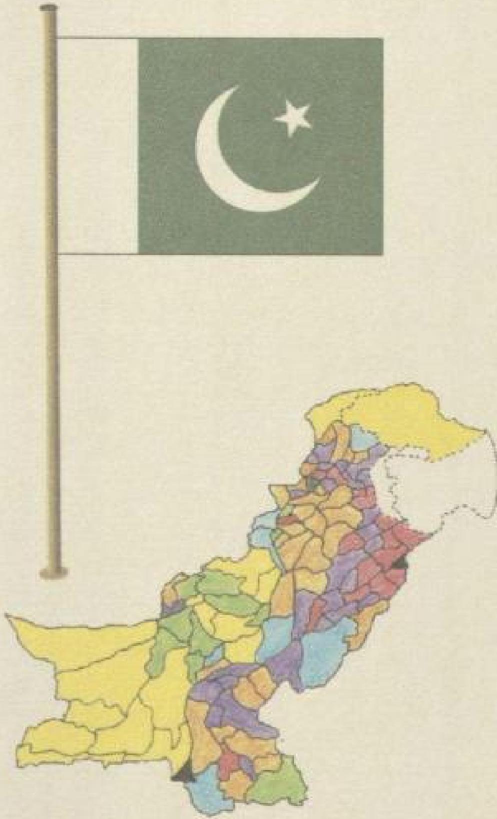

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



''تعلیم پاکستان کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ دُنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے کہ تعلیمی میدان میں مطلوبہ پیش رفت کے بغیر ہم نہ صرف اقوامِ عالم سے پیچھے رہ جائیں گے بلکہ ہو سکتا ہے کہ ہمارا نام و نشان ہی صفحۂ ہستی سے مٹ جائے۔''

قائدِاعظم محمد علی جناحؒ، بانیِ پاکستان

(26 ستمبر 1947ء۔ کراچی)



قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

مُرتّبہ و مُرسلہ: تعلیمی اصلاحات، ٹیکسٹ بک ڈویلپمنٹ وِنگ، محکمہ تعلیم (سکولز)، حکومتِ پنجاب

منظور شدہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



جعلی کُتب کی روک تھام کے لیے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی درسی کُتب کے سرِورق پر مربع شکل میں ایک حفاظتی نشان چسپاں کیا گیا ہے۔ خاص انداز سے حرکت دینے پر اس حفاظتی نشان میں موجود مونوگرام کا نارنجی رنگ، سبز رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ QR کوڈ کے اوپر موجود سفید پٹی کو سکّے سے کھرچنے پر رجسٹرڈ نام "PCTB" لکھا ظاہر ہوتا ہے۔ مزید برآں اگر QR کوڈ کو اپنے اینڈرائڈ موبائل میں موجود "News Reader" ایپلی کیشن کے ذریعے چیک کریں تو حفاظتی نشان پر موجود سیریل نمبر QR کوڈ کے اندر لکھا نظر آئے گا۔ یہ "خاص نشان" پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی اصلی کُتب کی تصدیق کرتا ہے۔ درسی کُتب خریدتے وقت یہ حفاظتی نشان ضرور دیکھیں۔ اگر کسی کتاب پر یہ نشان موجود نہ ہو یا اس کو جعلی طور پر تبدیل کیا گیا ہو تو ایسی کتاب ہرگز نہ خریدیں۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○

واقفیتِ عامہ

(General Knowledge)

2





پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مصنّفین

- شہزاد محمود علی، ماہر مضمون (اسلامیات)، پی سی ٹی بی، لاہور
- عطا دستگیر، ماہر مضمون (کیمسٹری)، پی سی ٹی بی، لاہور
- غفران احمد آصف، ماہر مضمون (بائیولوجی)، پی سی ٹی بی، لاہور
- غیاث عامر، ماہر مضمون (ہسٹری)، پی سی ٹی بی، لاہور
- عبد الروف زاہد، ماہر مضمون (فزکس)، پی سی ٹی بی، لاہور
- سیّد صغیر الحسنین ترمذی، ماہر مضمون (زراعت)، پی سی ٹی بی، لاہور

ایڈیٹرز

- ڈاکٹر سمن جمیل
  سینئر ماہر مضمون (کیمسٹری)، پی سی ٹی بی، لاہور
- لئیقہ خانم
  ماہر مضمون (ایجوکیشن)، پی سی ٹی بی، لاہور

نظر ثانی کمیٹی برائے ابتدائی ریویو

- پروفیسر محمد نثار (ریٹائرڈ)، گورنمنٹ ماڈل کالج، ماڈل ٹاؤن، لاہور
- ڈاکٹر عطاء الرحمان احمد، ڈی پی ایس، ماڈل ٹاؤن، لاہور
- ڈاکٹر افتخار الحق، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول قصور

نظر ثانی کمیٹی برائے ثانوی ریویو

- نذیر احمد بھٹی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ کالج، گلبرگ، لاہور
- پروفیسر علیم اظہر، صدر شعبہ جغرافیہ، گورنمنٹ کالج، سبزہ زار، لاہور
- اظہر محمود، ہیڈ ماسٹر، ڈی پی ایس، ماڈل ٹاؤن، لاہور
- اسما بابر، کریکولم ایکسپرٹ / مصنف / جرنلسٹ، لاہور
- فیضان اللہ خان، ریسرچ آفیسر، اُردو سائنس بورڈ، لاہور

نگران طباعت: محمد انور ساجد
ماہر مضمون (جنرل سائنس)، پی سی ٹی بی، لاہور

نظر ثانی کمیٹی برائے NOC

- پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف شکوری، ڈائریکٹر سکول آف بائیولوجیکل سائنسز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر خالد حمید شیخ، چیئرپرسن پنجاب ایگزامینیشن کمیشن، لاہور
- ظفر مہدی ظفر، سینئر سائنس ٹیچر (ریٹائرڈ)، ڈویژنل پبلک سکول، ماڈل ٹاؤن، لاہور

آرٹسٹ: عائشہ وحید

کمپوزنگ اینڈ لے آؤٹ: حافظ انعام الحق

ناشر: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور مطبع: مہتاب کمپنی، لاہور

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد	قیمت
مارچ 2017ء	اول	سوم	49000	42.00

دیباچہ

یہ کتاب (واقفیتِ عامہ 2) حکومتِ پنجاب کی جانب سے جماعت اوّل تا سوم کے طلبہ کے لیے ذریعۂ تعلیم اُردو کر دیے جانے کے احکامات کی روشنی میں تیار کی گئی ہے تا کہ بچے اپنی تعلیم کے ابتدائی سالوں میں مختلف تصوّرات اور حقائق سے بآسانی آگاہی حاصل کر سکیں۔ اس کی تیاری کے ابتدائی مرحلے میں نصاب 2006ء میں طے شدہ حاصلاتِ تعلّم (SLOs) کو ان سے متعلقہ تمام ٹولز یعنی کتاب، سامانِ تدریس، تدریسی منصوبہ جات، آزمائشی سرگرمیوں اور ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے بروئے کار لانے کی نصابی تاکید پر عمل کیا گیا۔ ہر ٹول کے لیے حاصلاتِ تعلّم (SLOs) کو مخصوص کیا گیا۔ کتاب سے متعلقہ ترجیحی حاصلاتِ تعلّم (Prioritized SLOs) کی روشنی میں اس کتاب کا مسوّدہ تیار کیا گیا جسے ماہرینِ نصاب اور درسی کتب کی کمیٹی کے سامنے نظرِ ثانی کے لیے پیش کیا گیا۔ نظرِ ثانی کمیٹی کی تجاویز و ہدایات کی روشنی میں مسودے کو حتمی شکل دی گئی۔

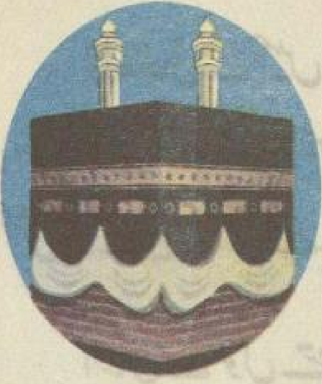
نظرِ ثانی کمیٹی نے اپنی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی پا کر مسوّدے کو بچوں کی ذہنی سطح اور ترجیحی حاصلاتِ تعلّم کے مطابق قرار دے دیا۔ نظرِ ثانی کمیٹی کی سفارش پر مجاز اتھارٹی نے کتاب کی اشاعت کی منظوری دے دی۔

مصنّفین



فہرست





1 اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے طرح طرح کی نعمتیں پیدا کی ہیں۔ ہوا اور پانی اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمتیں ہیں جن کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان بنائے۔ زمین پر پہاڑ اور دریا بنائے۔ پودے، جانور اور پھل پیدا کیے۔ اُس نے ہمیں رہنے کے لیے گھر دیا۔ گھر میں پیار کرنے والے ماں باپ اور بہن بھائی دیے۔

جانور، پودے، پھل، پھول اور پہاڑ سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں سوچنے اور سمجھنے کی طاقت دی ہے۔ جب ہم اپنے اردگرد کی چیزوں کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے ذہن میں سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ ہم ان سوالات کے جواب تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں کام آسان ہو جاتے ہیں۔

انسان نے گول تنے کو لڑھکتے دیکھ کر پہیہ ایجاد کیا۔ پہیے کی مدد سے طرح طرح کی مشینیں بنائیں۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے علم کو استعمال کر کے کوئی اچھی چیز بناتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اچھا کام کرنے کی توفیق دی کیونکہ غرور کرنا شیطان کا کام ہے۔

جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے کوئی اچھا کام کرتا ہے تو ہم مَاشَآءَ اللّٰہُ کہتے ہیں۔ جب ہم کوئی کام شروع کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ہم یہ کام مکمل کرلیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
مَاشَآءَ اللّٰہُ	جو اللہ نے چاہا
اِنْ شَآءَ اللّٰہُ	اگر اللہ نے چاہا

جب کسی شخص کو چھینک آتی ہے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتا ہے جبکہ سننے والا یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہتا ہے۔ اس کا مطلب ہے اللہ آپ پر رحم کرے۔

مشکل الفاظ اور اُن کے معانی

نعمتیں	اچھی چیزیں	ایجاد کرنا	ایسی چیز کا بنانا جو پہلے موجود نہ ہو
لُڑھکنا	ڈھلوان سے گھومتے ہوئے گرنا	توفیق	طاقت



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) ہم اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کب کہتے ہیں؟

(ii) ہمیں اِنْ شَاءَاللّٰہُ کب کہنا چاہیے؟

(iii) اللہ تعالیٰ کی پانچ ایسی نعمتیں بتائیں جن کا ذکر اس سبق میں نہیں۔

(iv) کوئی اچھا کام کرے تو ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

2- پہلے خانے میں دی گئی عبارت کو دوسرے خانے کی عبارت کے ساتھ درست طور پر ملائیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ	جو اللہ نے چاہا
مَاشَاءَاللّٰہُ	اگر اللہ نے چاہا
اِنْ شَاءَاللّٰہُ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

3- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

مَاشَآءَاللّٰہُ	اِنْ شَآءَاللّٰہُ	پہیہ	نعمتیں

(i) اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے طرح طرح کی ------- پیدا کیں۔

(ii) اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اگر کوئی اچھا کام کرتا ہے تو ہم ------- کہتے ہیں۔

(iii) انسان نے گول تنے کو لُڑھکتے دیکھ کر ------- ایجاد کیا۔

(iv) جب ہم کوئی کام شروع کریں تو ہمیں کہنا چاہیے ------- ہم یہ کام مکمل کر لیں گے۔

4- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) بہترین پھلوں کا پیدا ہونا:

(الف) ہماری سُستی کا نتیجہ ہے　　(ب) مٹی کا کمال ہے

(ج) اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے

(ii) خوشیاں ملنے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) شور مچانا چاہیے　　(ب) کچھ نہیں کرنا چاہیے

(ج) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے

(iii) غرور کرنا کس کا کام ہے؟

(الف) جانور کا　　(ب) شیطان کا

(ج) مسلمان کا

(iv) کوئی شخص نئی چیز بنائے تو اُسے کیا کرنا چاہیے؟

(الف) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے　　(ب) ہنسنا چاہیے

(ج) غرور کرنا چاہیے



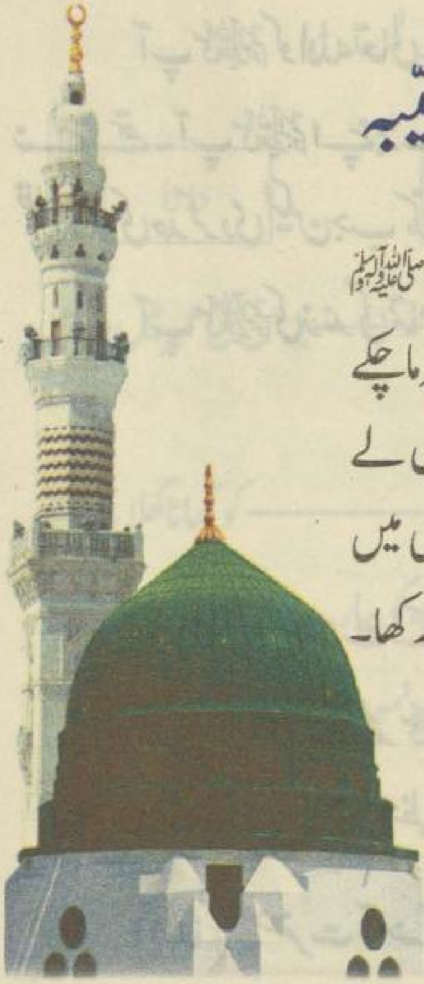
سرگرمی

ایک چارٹ پر اس سبق میں استعمال ہونے والے عربی الفاظ خوش خط لکھیں اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

اساتذہ کرام طلبہ سے سرگرمی والے عربی الفاظ کو درست تلفّظ کے ساتھ ادا کرنے کی مشق کروائیں۔

2 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرتِ طیبہ



حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دنیا میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والدِ ماجد حضرت عبداللہ انتقال فرما چکے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خانہ کعبہ میں لے گئے، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور دعائیں مانگیں۔ پوتا پیدا ہونے کی خوشی میں حضرت عبدالمطلب نے اپنے خاندان کو کھانا کھلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام "محمد" رکھا۔ یہ نام اس سے پہلے کسی بچے کا نہیں رکھا گیا تھا۔

عرب کے رواج کے مطابق دیکھ بھال کے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بچپن میں حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہے۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا بہت نیک خاتون تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رضائی والدہ تھیں۔ دیہات کی کھلی فضا میں رہنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صحت بہت اچھی ہوگئی۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عمر چار برس ہوئی تو حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو واپس مکّہ لے آئیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی والدہ ماجدہ کے پاس رہنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عمر چھے برس کی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کا انتقال ہو گیا۔ آٹھ برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دادا بھی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ دادا کے انتقال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پرورش کا ذمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چچا حضرت ابو طالب نے لے لیا۔ اُن کی شفقت کے سائے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جوان ہوئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا اور لوگوں کو سمجھایا کہ ایک اللہ کی عبادت کرو، ہمیشہ سچ بولو اور دوسروں کے کام آؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ساری دنیا کے یتیموں، غریبوں اور محتاجوں کے ہمدرد تھے۔

آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اس لیے آپ ﷺ کسی سے بدلہ نہ لیتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے بڑے سے بڑے دشمن کو بھی معاف کر دیتے تھے۔ قریش مکہ نے آپ ﷺ پر ظلم وستم کی حد کر دی لیکن جب مکّہ فتح ہوا تو آپ ﷺ نے سب کو معاف کر دیا۔

آپ ﷺ کی زندگی تمام انسانوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) حضرت محمد ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے؟

(ii) جب مکّہ معظمہ فتح ہوا تو حضرت محمد ﷺ نے دشمنوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

(iii) حضرت آمنہ کا انتقال کب ہوا؟

(iv) حضرت محمد ﷺ کو دیہات میں کیوں بھیجا گیا؟

(v) دادا کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

2- پہلے خانے میں دی گئی عبارت کو دوسرے خانے کی عبارت کے ساتھ درست طور پر ملائیں۔

حضرت محمد ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا۔	آپ ﷺ کے دادا نے
حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی تھیں	40 سال کی عمر میں
نبی ﷺ کا نام "محمد" رکھا	8 سال
حضرت محمد ﷺ کے دادا کے انتقال کے وقت آپ ﷺ کی عمر تھی	رضائی والدہ

3- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

خاندان	چار	رحمت	انسانوں	دادا

(i) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا حضرت محمد ﷺ کو---------برس کی عمر میں واپس مکّہ معظمہ لے آئیں۔

(ii) حضرت عبد المطلب نے پوتا پیدا ہونے کی خوشی میں اپنے---------کو کھانا کھلایا۔

(iii) آٹھ برس کی عمر میں آپ ﷺ کے--------- بھی اللہ کو پیارے ہو گئے۔

(iv) آپ ﷺ کی زندگی تمام---------کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔

(v) آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے---------ہیں۔

سرگرمی

طلبہ سچ بولنے کے بارے میں حضور ﷺ کے فرمان کو ایک چارٹ پر خوش خط لکھیں اور اُسے کمرہ جماعت میں لگائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

اساتذہ کرام طلبہ کو سیرتِ رسول ﷺ میں سے کچھ اور واقعات سنائیں۔

مشکل الفاظ اور اُن کے معانی

دیکھ بھال	نگرانی	ظلم و ستم کرنا	سخت تکلیف دینا
برس	سال	پرورش	پالنا
محتاج	ضرورت مند	رواج	طور طریقہ

3 انبیاء علیہم السلام اور کردار سازی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔ انسانوں کو زندگی گزارنے کے طریقے سکھانے کے لیے بہت سے انبیاء کرام بھیجے۔ کوئی انسان اپنے لباس، کھانے پینے یا دولت کی وجہ سے اچھا نہیں ہوتا بلکہ اچھا انسان وہ ہے جو دوسروں کے کام آئے اور لوگوں کی خوشی، آرام اور سکون کا خیال رکھے۔ تمام انبیاء علیہم السلام بہترین انسان تھے۔ تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی زندگی انسانوں کی خدمت کرنے، انھیں خوشی اور سکون پہنچانے میں بسر کی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کسی سفر پر جا رہے تھے۔ چلتے چلتے تھک گئے تو آرام کرنے کے لیے ایک کنویں کے پاس بیٹھ گئے۔ پانی پیا اور لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر میں وہاں چند چرواہے اپنی بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے لیے آئے، کنویں سے پانی نکالا اور بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے بعد چلے گئے۔

اتنے میں دو لڑکیاں کنویں سے اپنی بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے لیے آئیں۔ وہ کمزور تھیں۔ کنویں سے خود پانی نہیں نکال سکتی تھیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب یہ منظر دیکھا تو فوراً اُٹھے اور کنویں سے پانی نکال کر اُن کے جانوروں کو پلایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مدد کرنے پر وہ بہت خوش ہوئیں اور آپ علیہ السلام کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے ایک نبی تھے۔ آپ علیہ السلام ہر وقت دوسرے انسانوں کی خدمت اور خوشی کے لیے تیار رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزات عطا فرمائے۔ آپ علیہ السلام اللہ کے حکم سے بیماروں کو صحت مند کر دیتے، گونگوں کو بولنے کی طاقت دے دیتے، اندھوں کو بِینا کر دیتے اور مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا: ”میں چوری کرتا ہوں، جھوٹ بولتا ہوں اور دوسروں کو تکلیف دے کر خوش ہوتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حکم دیں تو میں ان میں سے صرف ایک برائی چھوڑ سکتا ہوں۔“

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تم جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔ وہ شخص چلا گیا۔ کچھ دیر کے بعد اس نے سوچا کہ وہ چوری کر لے۔ پھر سوچنے لگا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے میں نے سچ بولنے کا وعدہ کیا ہے۔ جب وہ پوچھیں گے تو میں کیا جواب دوں گا۔ اس طرح اس نے سب بُرے کاموں سے توبہ کر لی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک شخص چڑیا کے گھونسلے سے اس کے بچے اُٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دیکھا کہ اوپر ایک چڑیا بار بار چکر لگا رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ دیکھ کر ساتھیوں سے پوچھا، یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ ایک شخص نے بتایا کہ وہ اس کے بچے اُٹھا لایا ہے اور چڑیا اپنے بچوں کو تلاش کر رہی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ فوراً بچوں کو واپس گھونسلے میں رکھ آؤ۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس کھانے کی کوئی چیز آتی تو سب سے پہلے بچوں کو دیتے۔ اگر سواری پر بیٹھے ہوتے تو بچوں کو بھی ساتھ بٹھا لیتے۔

مشکل الفاظ اور اُن کے معانی

بِینا	دیکھنے والا	تلاش کرنا	ڈھونڈنا	ساتھی	دوست

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) کیا اچھے کپڑے پہننے یا اچھا کھانا کھانے سے کوئی اچھا انسان بن سکتا ہے؟

(ii) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لڑکیوں کی مدد کیسے کی؟

(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟

(iv) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس شخص کو جھوٹ بولنے سے منع فرمایا اس کا اس شخص کی زندگی پر کیا اثر ہوا؟

(v) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بچوں سے محبّت کا کوئی واقعہ سُنائیں۔

2- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

گھونسلے	جھوٹ	نابینا	کام

(i) اچھا انسان وہ ہے جو دوسرے انسانوں کے---------- آئے۔

(ii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنکھوں پر ہاتھ پھیرنے سے--------- دیکھنے لگتے تھے۔

(iii) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چڑیا کے بچوں کو واپس--------- میں رکھ آؤ۔

(iv) تمام برائیوں کی جڑ----------- ہے۔

3- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) اچھا انسان وہ ہے:

(الف) جس کے کپڑے اچھے ہوں (ب) جس کے پاس دولت ہو

(ج) جو دوسروں کے کام آئے

(ii) بکریوں کو پانی پلانے میں لڑکیوں کی کس نبی علیہ السلام نے مدد کی؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے

(iii) اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرنے کا معجزہ کس نبی علیہ السلام کا ہے؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(iv) کسی شخص کے پوچھنے پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے کس بُرائی کو چھوڑنے کا حکم فرمایا؟

(الف) دوسروں کو تکلیف پہنچانا (ب) جھوٹ بولنا (ج) چوری کرنا

4

روزہ

روزہ سے مُراد اذانِ فجر سے لے کر اذانِ مغرب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے اور ایسے کاموں سے رکنا ہے جن سے رکنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کے مہینے کے روزے فرض کیے ہیں۔ رمضان المبارک اسلامی سال کا نواں مہینا ہے۔ دنیا کے دوسرے مذاہب میں بھی روزے کا تصوّر موجود ہے۔ یہودی، عیسائی، ہندو اور بدھ مت کے ماننے والے بھی اپنے اپنے مذہبی طریقے کے مطابق روزے رکھتے ہیں۔ مثلاً مسیحی مارچ اور اپریل میں روزے رکھتے ہیں۔

رمضان المبارک میں قرآنِ مجید کا نزول شروع ہوا۔ رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں ایک ایسی رات ہوتی ہے جسے لیلۃُ القدر کہتے ہیں۔ یہ بہت اہم رات ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس رات میں حضرت جبرائیل علیہ السلام دیگر فرشتوں کے ساتھ زمین پر اُترتے ہیں۔

رمضان المبارک کا چاند دیکھتے ہی مسلمان عبادات میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ نمازِ عشاء کے ساتھ نمازِ تراویح ادا کی جاتی ہے۔ دن میں روزہ رکھا جاتا ہے۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر اور قرآنِ مجید کی تلاوت کی جاتی ہے۔ دوسروں کی مدد، نیک اعمال، عبادات اور دعائیں کثرت سے کی جاتی ہیں اس لیے کہ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر عبادت اور ہر نیک عمل کا ثواب عام دنوں کے مقابلے میں ستر گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

روزہ رکھنے سے انسان بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔ اُسے غریبوں کی بھوک کا احساس ہوتا ہے۔ اس جسمانی عبادت سے غریبوں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔

روزہ کی ابتدا فجر کی اذان سے ہوتی ہے۔ اذان سے پہلے کھانا کھایا جاتا ہے، اسے "سحری" کہتے ہیں۔ سحری کھانا سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ مغرب کی اذان پر روزہ کھول لیا جاتا ہے، اسے "افطاری" کہتے ہیں۔

عام طور پر مسلمان ایک دوسرے کو افطار کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ روزہ افطار کروانے والے کو بھی روزہ دار کے برابر اجر ملتا ہے۔

رمضان المبارک کا پورا مہینا روزے رکھنے کے بعد مسلمان یکم شوال کو عید الفطر مناتے ہیں۔ یہ عید اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کے لیے ایک انعام ہے۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) روزہ سے کیا مراد ہے؟

(ii) روزہ رکھنے سے کون کون سے فائدے ملتے ہیں؟

(iii) روزے کس اسلامی مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

(iv) سحری اور افطاری کا کیا مطلب ہے؟

(v) کس نماز کے ساتھ نمازِ تراویح ادا کی جاتی ہے؟

2- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

اذان	بیماریوں	سُنّت	نواں

(i) روزہ رکھنے سے انسان ---------- سے بچا رہتا ہے۔

(ii) روزے کی ابتدا فجر کی ---------- سے ہوتی ہے۔

(iii) رمضان المبارک اسلامی سال کا -------- مہینا ہے۔

(iv) سحری کھانا -------- رسول ﷺ ہے۔

3- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) لیلۃ القدر رمضان میں کب ہوتی ہے؟

(الف) پہلے دس روزوں میں (ب) دوسرے دس روزوں میں

(ج) آخری دس روزوں میں

(ii) روزہ کھولنے کے وقت جو کھانا کھایا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) سحری (ب) افطاری (ج) دونوں

(iii) یکم شوال کو کون سا دن منایا جاتا ہے؟

(الف) عیدالاضحیٰ (ب) عیدالفطر (ج) عید میلادالنبی ﷺ

(iv) قرآنِ مجید کا نزول کب شروع ہوا؟

(الف) محرم میں (ب) ربیع الاوّل میں (ج) رمضان المبارک میں

(v) عام دنوں کی نسبت رمضان میں کی گئی عبادت کا ثواب ملتا ہے:

(الف) 30 گنا زیادہ (ب) 50 گنا زیادہ (ج) 70 گنا زیادہ

سرگرمی

طلبہ "روزہ رکھنے اور کھولنے کی دُعائیں" زبانی یاد کر کے اُستاد کو سنائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

اساتذہ کرام طلبہ کو روزے کے کچھ مزید فضائل سے آگاہ کریں تا کہ اُن میں بھی روزہ رکھنے کا شوق پیدا ہو۔

مشکل الفاظ اور اُن کے معانی

مذہب	دین	مسکینوں	مسکین کی جمع، غریب
نزول	نازل ہونا، اُترنا	اجر	ثواب

5

مذہبی تہوار

تہوار انسانی زندگی کا حصہ ہیں۔ یہ وہ مواقع ہیں جب لوگ مل کر خوشیاں مناتے ہیں اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ مسلمان عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ مناتے ہیں۔ ہمارے ملک میں عیدین کے علاوہ عید میلاد النبی ﷺ، عُرس حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ، میلہ چراغاں اور جشن بہاراں مذہبی اور ثقافتی تہوار ہیں جو مذہبی اور علاقائی رسم و رواج کے مطابق منائے جاتے ہیں۔

دُنیا کے دوسرے مذاہب کے لوگ بھی تہوار مناتے ہیں مثلاً کرسمس، بیساکھی، دیوالی اور ہولی دوسرے مذاہب کے تہوار ہیں۔

عید الفطر

رمضان المبارک کے روزے مکمل ہونے کے بعد یکم شوال کو مسلمان خوشی مناتے ہیں، اسے "عید الفطر" کہا جاتا ہے۔ عید الفطر کے دن مسلمان خوشی سے گلے ملتے ہیں۔ غریب مسلمانوں کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنے کے لیے عید سے پہلے صدقہ فطر دیا جاتا ہے۔





عیدالاضحیٰ

مسلمان 10 ذوالحجہ کو عیدالاضحیٰ مناتے ہیں۔ اس دن مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں اور قربانی کا گوشت رشتہ داروں، دوستوں اور غریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔



عید میلادالنّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

12 ربیعُ الاوّل کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خوشی میں عید میلادالنّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منائی جاتی ہے۔

عُرس

لاہور میں حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا عُرس اور میلہ چراغاں بھی بڑے شوق سے منائے جاتے ہیں۔



کرسمس

مسیحی ہر سال 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یومِ پیدائش مناتے ہیں۔ اسے "کرسمس" کہتے ہیں۔



دیوالی اور ہولی

دیوالی اور ہولی ہندوؤں کے مذہبی تہوار ہیں۔

بیساکھی

بیساکھی سکھوں کا مذہبی تہوار ہے۔







1- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

ہولی	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	صدقہ فطر	عید الاضحیٰ	عید الفطر

(i) عید الفطر کی خوشیوں میں غریبوں کو شامل کرنے کے لیے --------- دیا جاتا ہے۔

(ii) ہندوؤں کے مذہبی تہوار دیوالی اور --------- ہیں۔

(iii) عیدین سے مُراد --------- اور عید الاضحیٰ ہے۔

(iv) مسلمان 10 ذوالحجہ کو --------- مناتے ہیں۔

(v) 25 دسمبر کو ہر سال --------- کا یوم پیدائش منایا جاتا ہے۔

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب منائی جاتی ہے؟

(الف) 10 ذوالحجہ کو (ب) یکم شوال کو (ج) 12 ربیع الاوّل کو

(ii) ہولی کن کا تہوار ہے؟

(الف) سکھوں کا (ب) ہندوؤں کا (ج) عیسائیوں کا

(iii) کرسمس کا تہوار کب منایا جاتا ہے؟

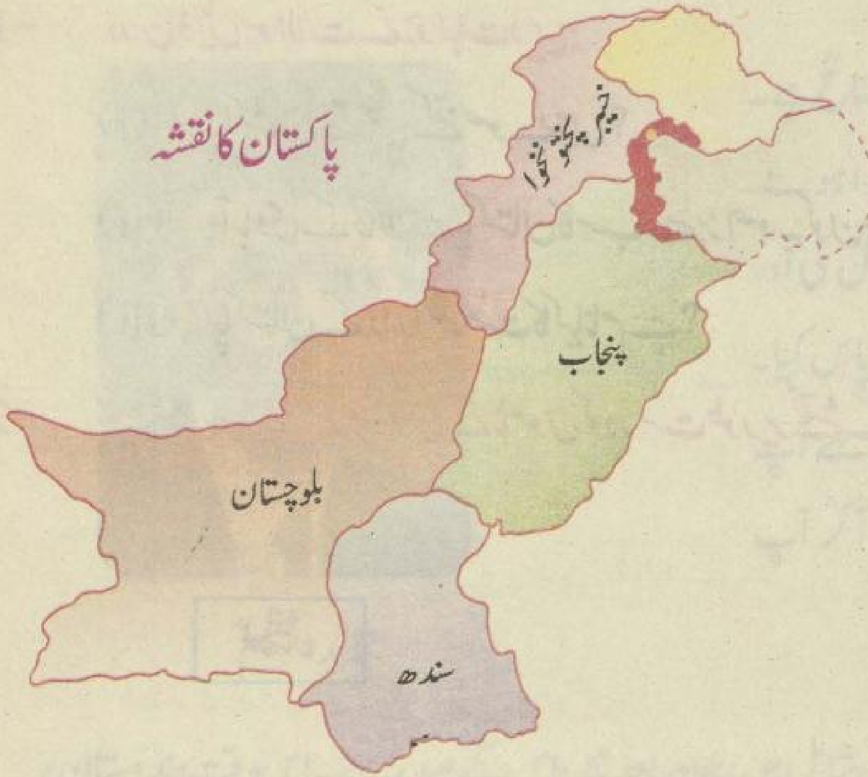
(الف) 10 جنوری کو (ب) 25 دسمبر کو (ج) 9 نومبر کو

(iv) میلہ چراغاں کس شہر میں منایا جاتا ہے؟

(الف) لاہور میں (ب) ملتان میں (ج) فیصل آباد میں

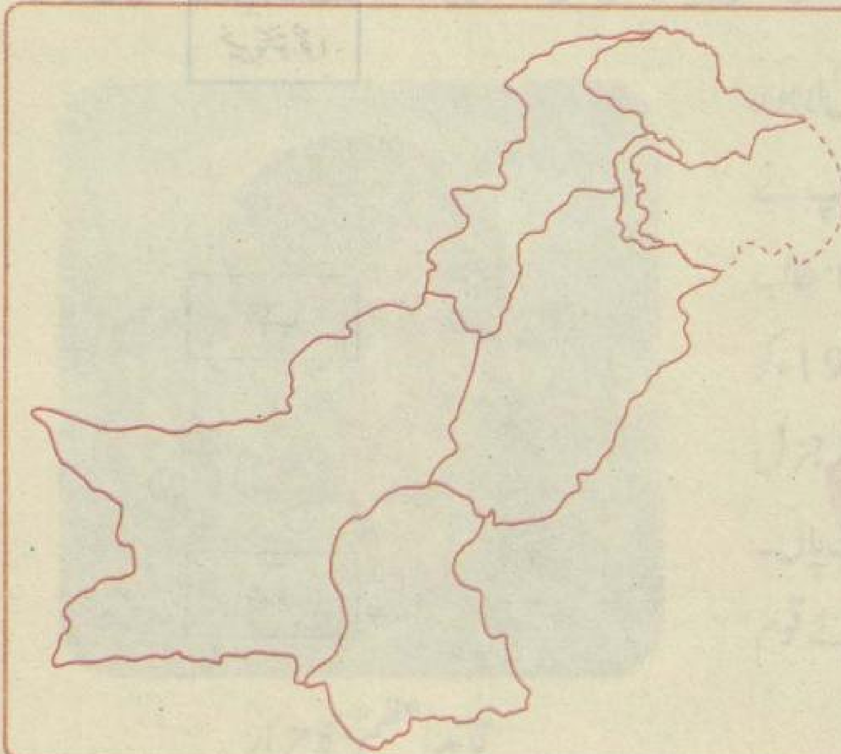
6

ہمارا ملک پاکستان



پاکستان ہمارا ملک ہے۔ اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ اس کے چار صوبے ہیں: صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختونخوا۔ آبادی کے لحاظ سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ جبکہ رقبے کے لحاظ سے بلوچستان سب سے بڑا صوبہ ہے۔





سامنے پاکستان کا نقشہ دیا گیا ہے۔ اس میں مختلف رنگوں سے چاروں صوبوں کی نشان دہی کریں اور اُن کے نام لکھیں۔

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) پاکستان کے کل کتنے صوبے ہیں؟

(ii) آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ کون سا ہے؟

(iii) پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

2- ذیل میں دیے گئے صوبوں کے ناموں کو درست طور پر نقشے کے حصے کے ساتھ ملائیں۔

بلوچستان

خیبر پختونخوا

پنجاب

سندھ

7

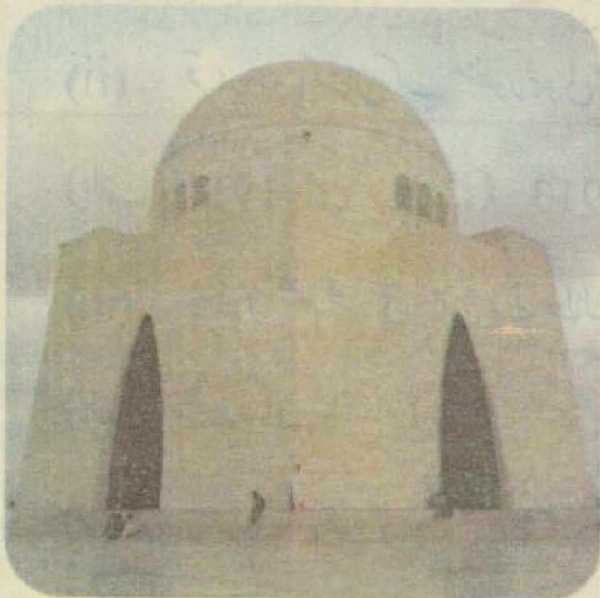
قائدِ اعظمؒ



قائدِ اعظمؒ

قائدِ اعظمؒ کا اصل نام محمد علی جناحؒ ہے۔ آپ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کی اور پندرہ برس کی عمر میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد آپ برطانیہ چلے گئے جہاں سے آپ نے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ واپس آکر آپ نے وکالت شروع کر دی۔

1913ء میں آپ مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور بعد میں اس کے صدر بنے۔ اس وقت ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ آپ نے مسلمانوں کو جمع کیا اور ان میں اتحاد پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی۔



قائدِ اعظمؒ کا مزار

آپ کی سربراہی میں 1940ء میں لاہور میں قراردادِ پاکستان منظور ہوئی جس میں آپ نے حکومت سے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا۔ آپ کی کوششوں سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان بن گیا۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ آپ نے 11 ستمبر 1948ء کو وفات پائی۔ آپ کا مزار کراچی میں ہے۔ آپ کو بابائے قوم بھی کہا جاتا ہے۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) قائدِ اعظمؒ کب پیدا ہوئے؟

(ii) قائدِ اعظمؒ نے میٹرک کا امتحان کتنی عمر میں پاس کیا؟

(iii) ہمارا ملک پاکستان کس نے بنایا؟

(iv) قائدِ اعظمؒ کون تھے؟

(v) قائدِ اعظمؒ نے کب وفات پائی؟

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) قائدِ اعظمؒ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

(الف) لاہور (ب) کراچی (ج) کوئٹہ

(ii) قراردادِ پاکستان کب منظور ہوئی؟

(الف) 1910ء میں (ب) 1913ء میں (ج) 1940ء میں

(iii) قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ نے مطالبہ کیا:

(الف) علیٰحدہ ملک کا (ب) علیٰحدہ صوبے کا (ج) علیٰحدہ شہر کا

(iv) قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کا مزار واقع ہے:

(الف) پشاور میں (ب) کراچی میں (ج) زیارت میں

3- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

گورنر جنرل	برطانیہ	1947ء	1876ء	قوم

(i) قائداعظم محمد علی جناحؒ 25 دسمبر ------------ کو پیدا ہوئے۔

(ii) قائداعظم محمد علی جناحؒ پاکستان کے پہلے ------------ بنے۔

(iii) قائداعظم محمد علی جناحؒ کو بابائے ------------ بھی کہا جاتا ہے۔

(iv) قائداعظم محمد علی جناحؒ نے قانون کی ڈگری ------------ سے حاصل کی۔

(v) پاکستان 14 اگست ------------ کو بنا۔



اُستاد کی رہنمائی سے قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کے تین فرمان ایک چارٹ پر لکھیں اور چارٹ کو کمرۂ جماعت میں لگائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

1- طلبہ کو بتائیں کہ قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ نے کتنی کوششوں کے بعد پاکستان حاصل کیا۔

2- طلبہ کو قراردادِ پاکستان کے متعلق بتائیں۔

8

ہمارا جھنڈا



ہر ملک کا اپنا ایک جھنڈا ہوتا ہے جو اس ملک کی پہچان بنتا ہے۔

یہ پاکستان کا جھنڈا ہے۔ اس میں سبز اور سفید رنگ ہیں۔ جھنڈے میں سبز رنگ مسلمانوں جبکہ سفید رنگ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جھنڈے پر بنا ہوا چاند تارا پاکستان کی ترقی اور روشن مستقبل کی علامت ہے۔

مختلف ممالک کے جھنڈے



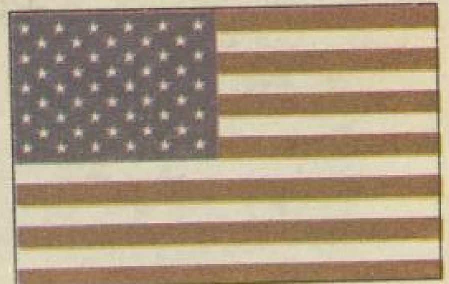
سعودی عرب



افغانستان



ایران



امریکہ



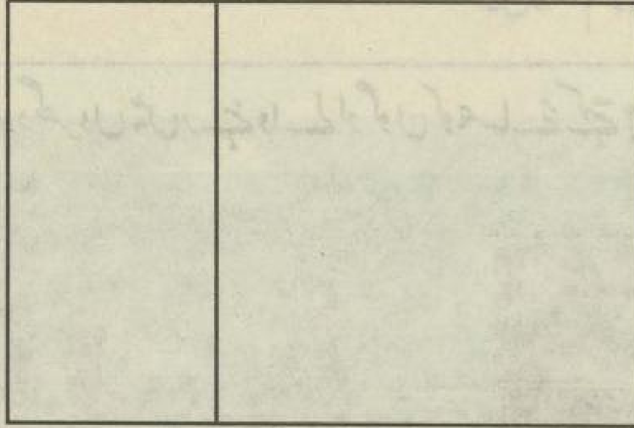
برطانیہ



چین

سرگرمی

ذیل میں پاکستان کے جھنڈے کو مکمل کریں اور اس میں رنگ بھریں۔



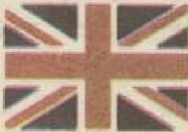
مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) پاکستان کے پرچم میں سبز رنگ کس بات کی علامت ہے؟

(ii) قومی پرچم پر چاند تارا کیا ظاہر کرتا ہے؟

2- ذیل میں لکھے گئے ممالک کے ناموں کو ان کے جھنڈوں سے ملائیں۔



سعودی عرب



چین



ایران

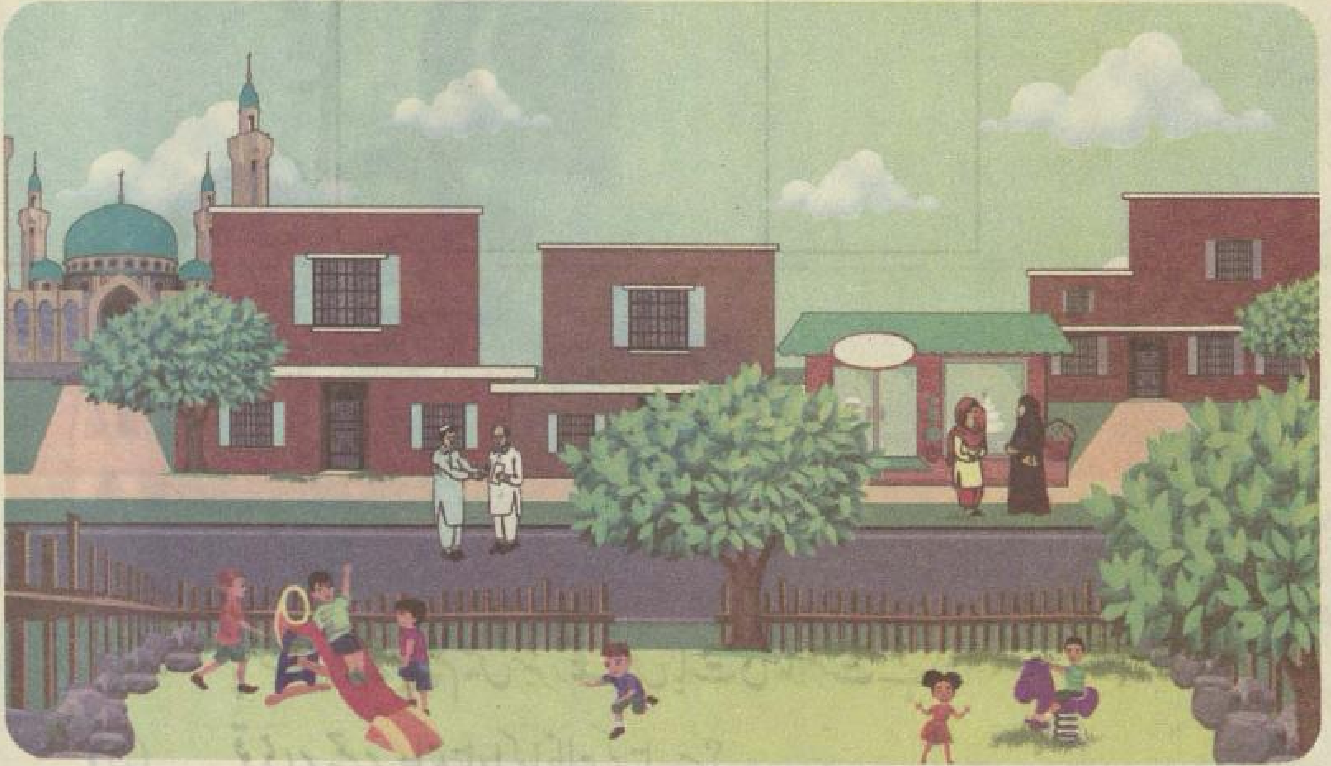


برطانیہ

9

ہمسائے

ہمارے گھر کے اردگرد گھروں میں رہنے والے لوگوں کو ہمسائے کہتے ہیں۔



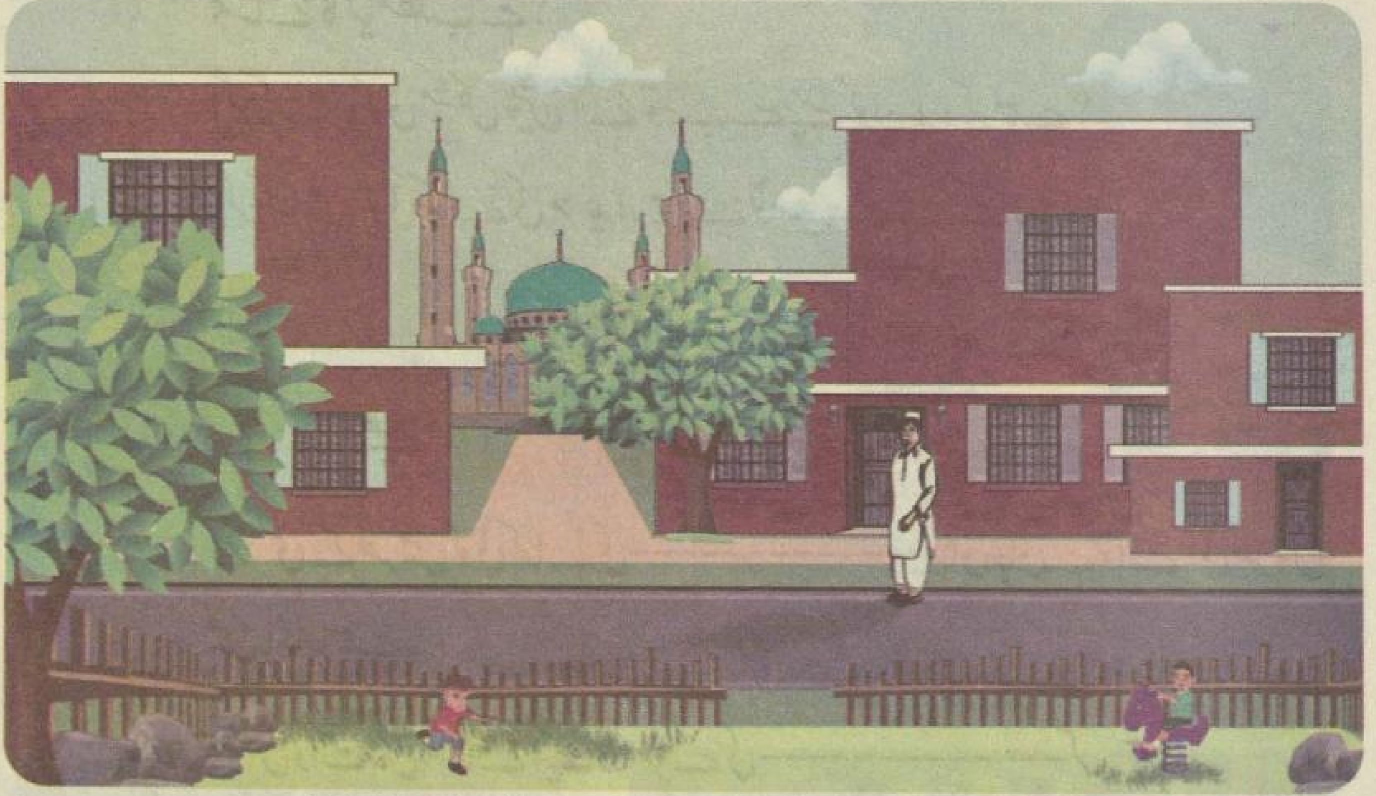
ان گھروں کے بچے ہمارے دوست ہیں۔ ہم ہر روز شام کو مل کر کھیلتے ہیں۔ ہم سب پڑھائی میں ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں۔ اگر کسی کے گھر میں کھانے کی کوئی مزیدار چیز بنائی جاتی ہے تو اسے سب گھروں میں بانٹا جاتا ہے۔

جب کسی کام میں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو سب سے پہلے ہم جس سے مدد لے سکتے ہیں وہ ہمسایہ ہوتا ہے۔ ہمسائے میں بچے مل کر پڑھ سکتے ہیں، کھیل سکتے ہیں اور اگر کوئی مسئلہ آجائے تو ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں۔

ہمارے گھر کے قریب اور بھی بہت سی چیزیں موجود ہیں مثلاً دُکانیں، مسجد، پارک، گلیاں وغیرہ۔

سرگرمی

دی گئی تصویر میں امجد کے گھر کے اِرد گرد کون کون سی چیزیں موجود ہیں؟ اُستاد کی مدد سے ان کے نام لکھیں۔



مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) ہمسائے کا کیا مطلب ہے؟

(ii) اگر گھر میں کوئی مشکل پیش آئے تو سب سے پہلے کون مدد کرتا ہے؟

(iii) اگر گھر میں کوئی کھانے کی مزیدار چیز بنے تو سب سے پہلے کسے دینی چاہیے؟

2- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

مدد	کھیلتے	مزیدار چیز

(i) اگر کسی کے گھر میں کوئی کھانے کی ------------بنائی جاتی ہے تو اسے باقی گھروں میں بانٹا جاتا ہے۔

(ii) مشکل وقت میں ہمسائے ایک دوسرے کی ------------کرتے ہیں۔

(iii) ہمسائے میں بچے مل جُل کر ------------ہیں۔

سرگرمی

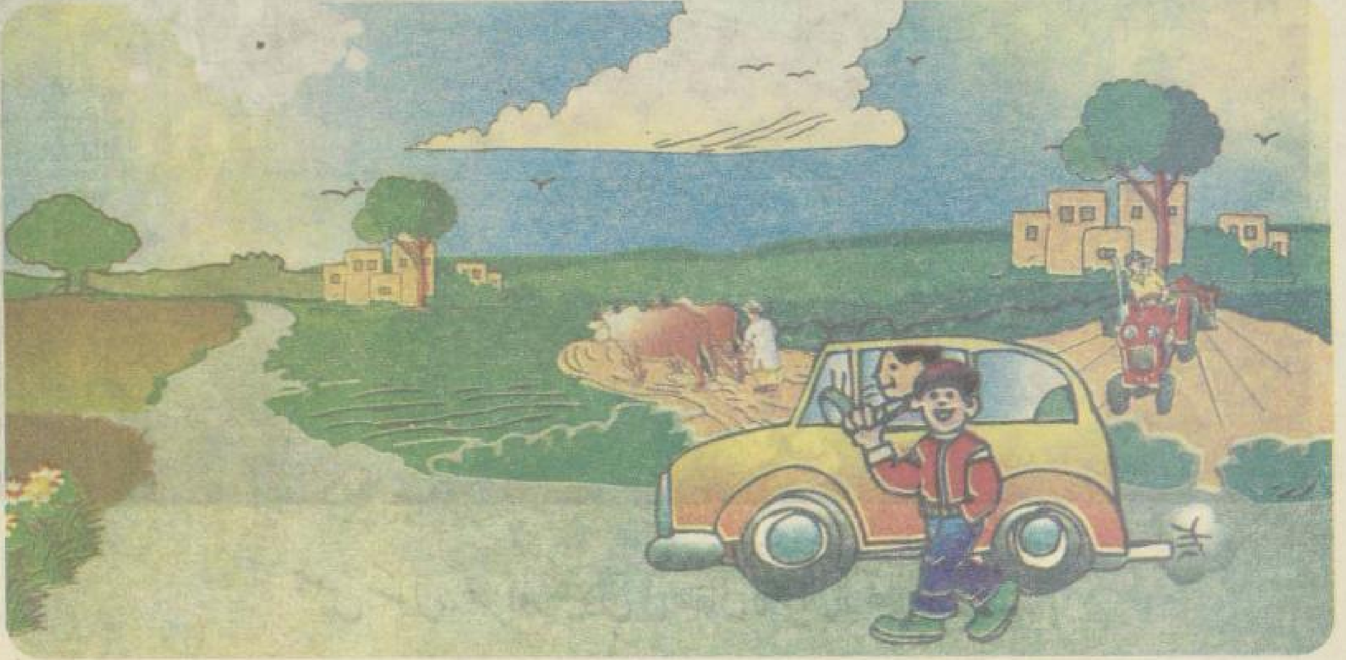
بچوں سے پوچھیں کہ وہ ہمسایہ میں رہنے والے بچوں کے ساتھ مل کر کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں۔
ہر بچہ ساتھیوں کو اپنی دلچسپی کے کھیل کے بارے میں بتائے۔

ہدایات برائے والدین و اساتذہ

بچوں کو ہمسائے کے حقوق کے بارے میں بتایا جائے۔

10

صاف سُتھرا ماحول



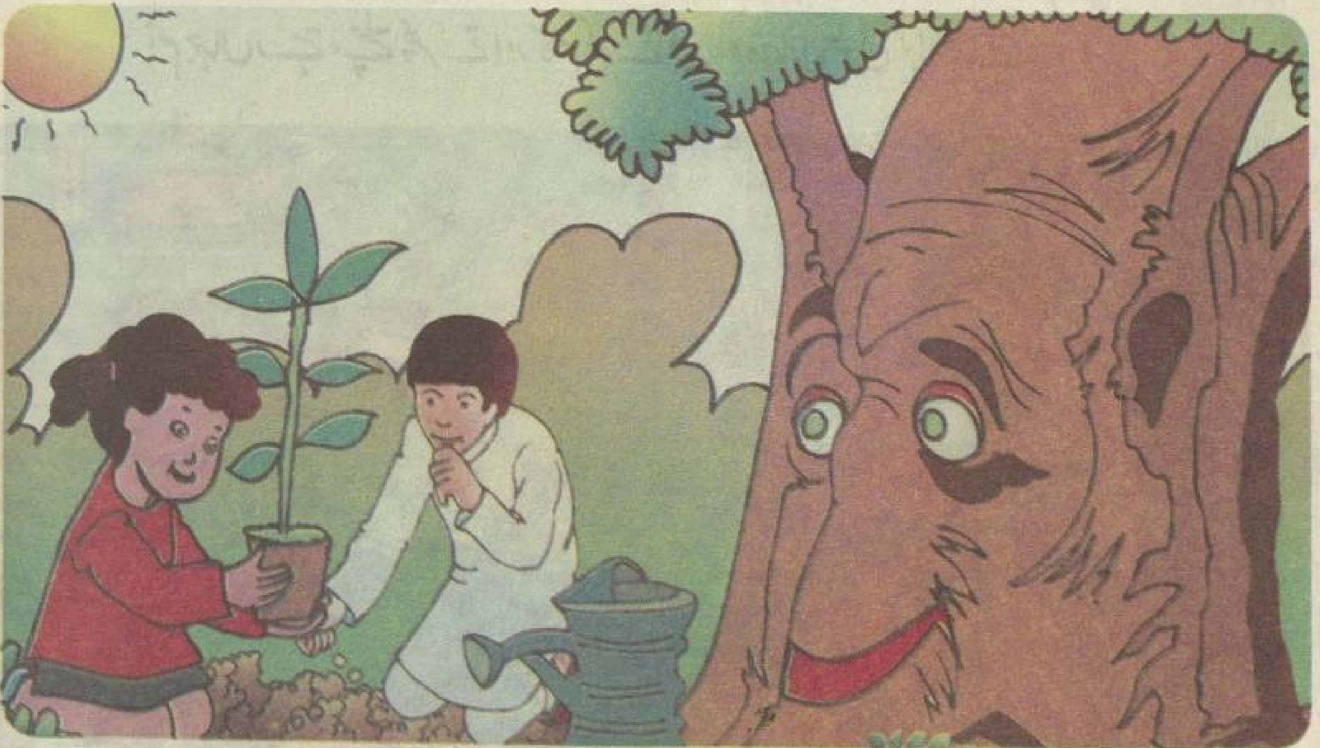
ہم جہاں رہتے، چلتے پھرتے اور کام کرتے ہیں، وہ ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔



تصویر دیکھ کر بتائیں کون سی چیزیں ماحول کو گندا کر رہی ہیں۔



ہمیں سکول، گھر اور گلیوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔



ماحول کو صاف رکھنے میں درخت اور دوسرے پودے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔



شور ہماری صحت کے لیے اچھا نہیں ہے۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) پودے کیوں لگانے چاہییں؟

(ii) کوڑا کرکٹ کہاں پھینکنا چاہیے؟

(iii) شور پیدا کرنے والی چند چیزوں کے نام بتائیں۔

(iv) ماحول سے کیا مراد ہے؟

(v) ماحول کو صاف سُتھرا کیوں رکھنا چاہیے؟

سرگرمی

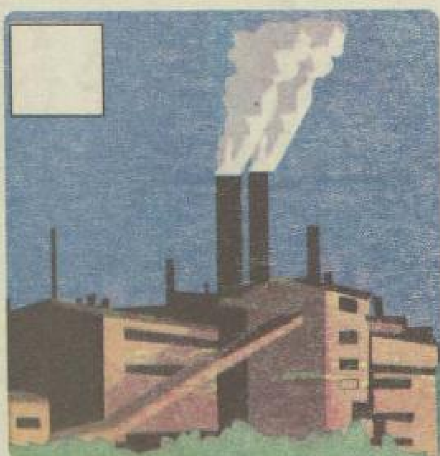
اُن تصاویر پر (✕) کا نشان لگائیں جن میں ماحول خراب ہو رہا ہے۔











ہدایت برائے اساتذہ

استاد بچوں کے ساتھ مل کر ہفتہ صفائی کا اہتمام کرے۔

11

شہر اور دیہات

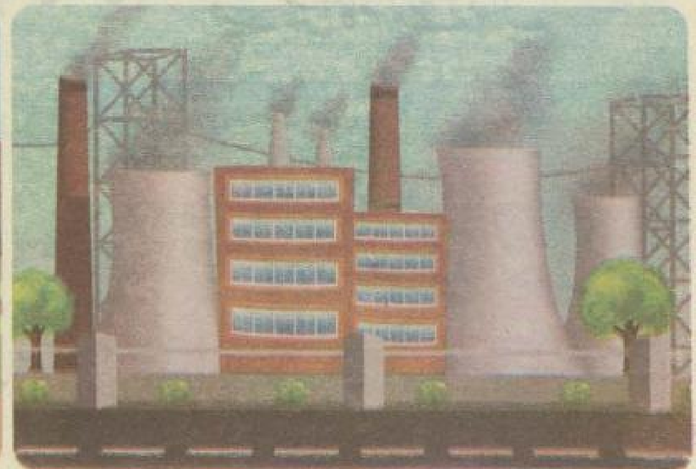


شہر کی عمارتیں

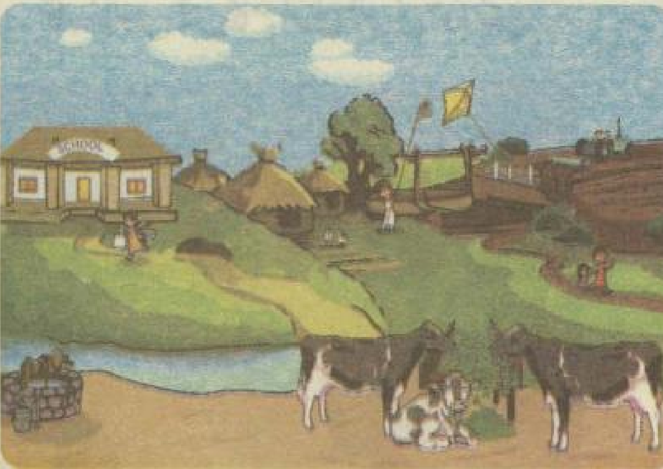


دیہات کا ایک گھر

لوگ شہروں اور دیہاتوں میں رہتے ہیں۔ شہر میں اُونچی عمارتیں ہوتی ہیں۔ شہروں میں کارخانوں، ٹریفک اور شور کی وجہ سے ماحول صاف نہیں رہتا۔ دیہات میں عام طور پر عمارتیں چھوٹی اور کچی ہوتی ہیں۔ دیہات میں صاف ہوا اور خالص غذا ملتی ہے۔ دیہات میں تعلیم اور صحت کی بہتر سہولتیں موجود نہیں ہوتیں۔ شہر اور دیہات میں لوہار، موچی، دُکان دار، درزی اور قصاب وغیرہ اہم پیشے ہیں۔



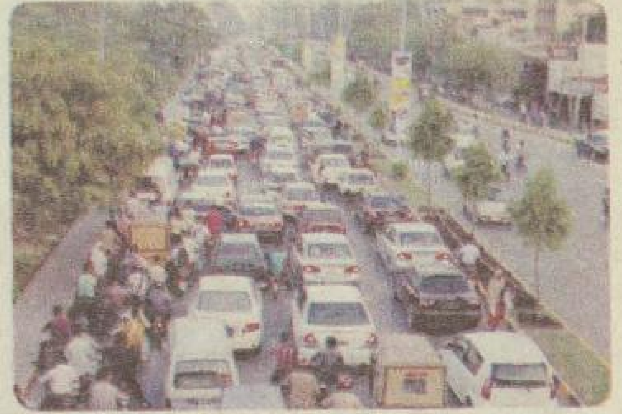
کارخانوں کی آلودگی



آلودگی سے پاک دیہات

شہری اور دیہاتی زندگی میں فرق

شہری زندگی



زیادہ ٹریفک



کارخانوں میں کام کرتی شہری خواتین



دفتر میں کام کرتے لوگ

دیہاتی زندگی



کم ٹریفک



کھیت میں کام کرتے لوگ



دیہات میں کام کرتی خواتین

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) شہر کے لوگوں کے تین پیشوں کے نام لکھیں۔

(ii) دیہات کے لوگوں کے تین پیشوں کے نام لکھیں۔

(iii) شہروں میں ہوا صاف کیوں نہیں ہوتی؟

(iv) دیہات میں شور کم کیوں ہوتا ہے؟

(v) ایسی تین سہولتوں کا ذکر کریں جو دیہات میں عام طور پر دستیاب نہیں ہوتیں۔

(vi) شہری اور دیہاتی زندگی میں فرق بتائیں۔

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(i) دیہات کی ہوا صاف ستھری ہوتی ہے۔ ☐

(ii) دیہات میں اُونچی عمارتیں ہوتی ہیں۔ ☐

(iii) دیہات میں ٹریفک کم ہوتی ہے۔ ☐

(iv) شہر میں عمارتیں چھوٹی اور کچی ہوتی ہیں۔ ☐

(v) دیہات میں آلودگی کم ہوتی ہے۔ ☐

12

ٹریفک کے اصول



رُکنے کا اشارہ

رُکنے یا چلنے کو تیار

چلنے اور مُڑنے کا اشارہ



بتی والے اشارے

سڑک پر ٹریفک کے اشارے نہ ہونے کی صورت میں ٹریفک پولیس کی ہدایات پر عمل کریں۔



پیدل چلنے کا راستہ

سڑک پر پیدل چلنے کے لیے ہمیشہ فٹ پاتھ استعمال کریں۔



پیدل چلنے کا راستہ

جس سڑک کے ساتھ فٹ پاتھ نہ ہو اُس سڑک کے دائیں کنارے پر چلیں۔



زیبرا کراسنگ

سڑک پار کرنے کے لیے زیبرا کراسنگ کا استعمال کریں۔



بس سٹاپ

قطار بنائیں اور اپنی باری کا انتظار کریں۔

اوہ! میرے بچّے، سڑک پر کھیلنا بہت خطرناک ہے۔

سڑک ٹریفک کے لیے ہے، کھیلنے کے لیے نہیں۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

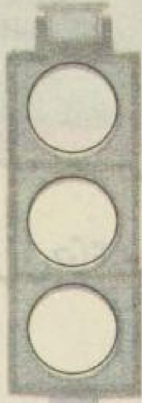
(i) جس سڑک پر ٹریفک کا اشارہ نہ ہو وہاں کس کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے؟

(ii) جس سڑک پر فٹ پاتھ نہ ہو تو سڑک کے کس طرف چلنا چاہیے؟

(iii) سڑک کس جگہ سے پار کرنی چاہیے؟

سرگرمی 1

ٹریفک کے دیے گئے اشاروں میں رنگ بھریں اور اشارے کو درست جملے سے ملائیں۔



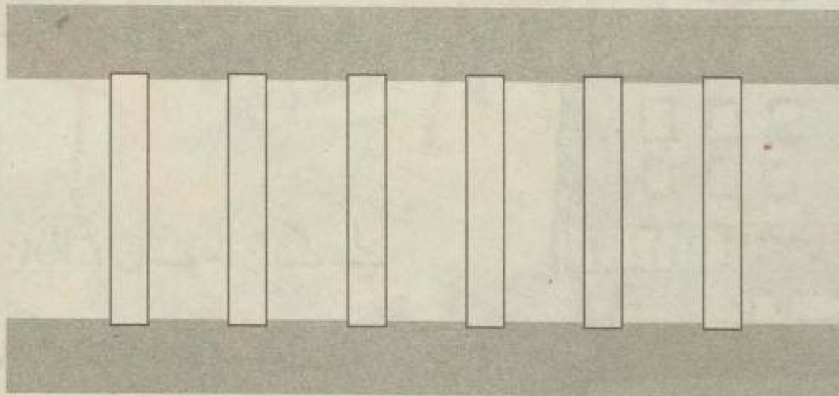
رُکنے کا اشارہ

چلنے کا اشارہ

رُکنے یا چلنے کو تیار

سرگرمی 2

زیبرا کراسنگ کا خاکہ مکمل کریں۔



13 حکومت

والدین گھر کے سربراہ ہوتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں اور اُن کی ضروریات کا خیال رکھتے ہیں۔ اسی طرح حکومت بھی اپنے عوام کا خیال رکھتی ہے اور ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بہت سے کام کرتی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ وہ کون کون سے کام ہیں۔



حکومت نے بچوں کے لیے سکول اور کالج بنائے ہیں جہاں وہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔



حکومت نے پولیس کا محکمہ بنایا ہے جو لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرتا ہے۔



حکومت نے لوگوں کو انصاف دلانے کے لیے عدالتیں بنائی ہیں۔ ان عدالتوں میں جج لوگوں کو انصاف مہیّا کرتے ہیں۔

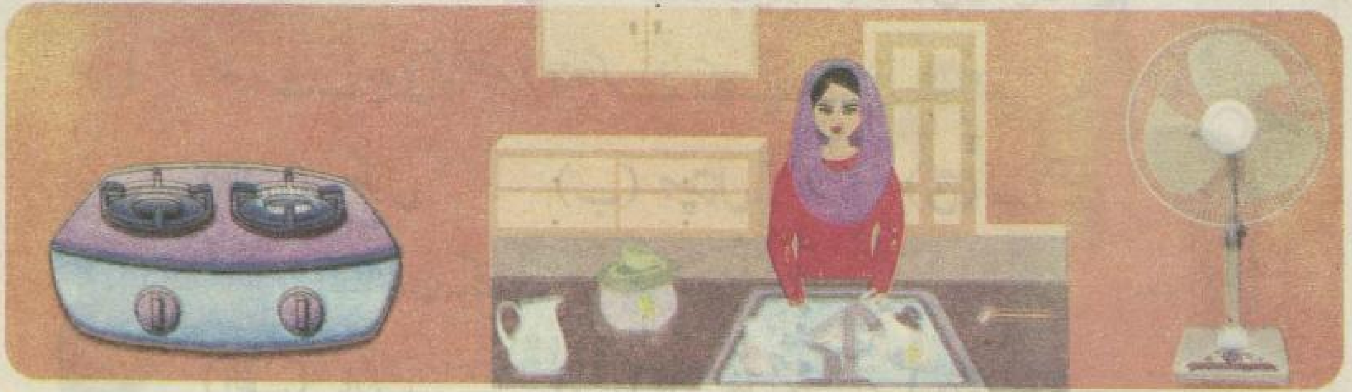


حکومت نے بیمار لوگوں کے علاج کے لیے ہسپتال بنائے ہیں جہاں ڈاکٹر ان کا علاج کرتے ہیں۔



حکومت نے سفر کی سہولت کے لیے سڑکیں بنائی ہیں اور بسوں، ٹرینوں اور جہازوں کی سہولتیں مہیا کی ہیں۔

حکومت لوگوں کو بجلی، پانی اور گیس بھی مہیا کرتی ہے۔



عوام کی سیر و تفریح کے لیے حکومت پارک اور کھیل کے میدان بناتی ہے۔



مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) گھر میں بچوں کی ضرورتیں کون پوری کرتا ہے؟

(ii) عوام کی ضروریات کا خیال رکھنا کس کی ذمہ داری ہے؟

2- ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) حکومت نے بچوں کو تعلیم فراہم کرنے کے لیے بنائے ہیں۔

(الف) سکول (ب) ہسپتال (ج) عدالتیں

(ii) مریضوں کے علاج کے لیے حکومت نے بنائے ہیں۔

(الف) پارک (ب) ڈاک خانے (ج) ہسپتال

(iii) حکومت نے عوام کی تفریح کے لیے بنائے ہیں۔

(الف) ہسپتال (ب) پارک (ج) عدالتیں

3- دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

بجلی	گیس	عدالتیں

(i) حکومت نے عوام کو گھر میں کھانا پکانے کے لیے --------- کی سہولت مہیا کی ہے۔

(ii) ہمارے گھروں میں ٹی وی اور پنکھے چلانے کے لیے حکومت نے --------- کی سہولت مہیا کی ہے۔

(iii) حکومت نے عوام کو انصاف دلانے کے لیے --------- بنائی ہیں۔

سرگرمی

ان چیزوں پر (✓) کا نشان لگائیں جو حکومت نے عوام کو سفر کی سہولت کے لیے مہیا کی ہیں۔

















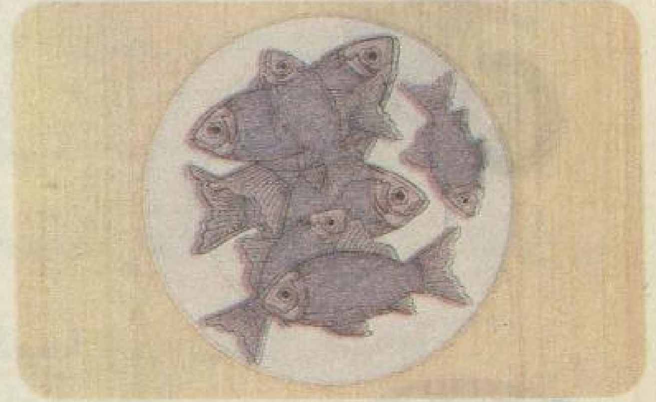
زمینی وسائل



معدنیات کی تلاش



فصلیں



مچھلی



مویشی

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں دی ہیں۔ان میں زمین سب سے اہم ہے۔زمین پر ہم کھیتی باڑی کرتے ہیں۔باغات لگاتے ہیں۔کھیتی باڑی اور باغات سے ہمیں کھانے کی چیزیں ملتی ہیں۔زمین پر ہم مویشی پالتے ہیں جن سے ہمیں دُودھ اور گوشت ملتا ہے۔زمین پر بڑے بڑے دریا، جھیلیں اور سمندر رہیں۔ان سے ہمیں پانی اور کھانے کے لیے مچھلی ملتی ہے۔زمین کے نیچے بہت سی چیزیں دبی ہوئی ہیں۔ان میں سونا، چاندی، نمک، لوہا، کوئلہ، گیس اور تیل شامل ہیں جنھیں معدنیات کہتے ہیں۔لوہے سے طرح طرح کی مشینیں بنائی جاتی ہیں۔ان مشینوں کو گیس یا تیل سے چلایا جاتا ہے۔



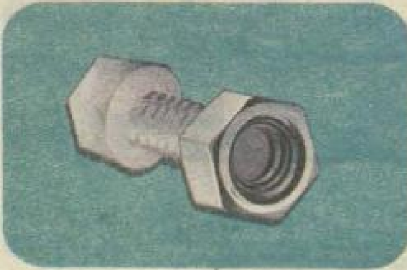
درختوں سے حاصل ہونے والی لکڑی



درختوں کی لکڑی سے مختلف چیزیں بنائی جاتی ہیں۔



قدرت نے زمین کے اندر لوہا بھی رکھا ہے



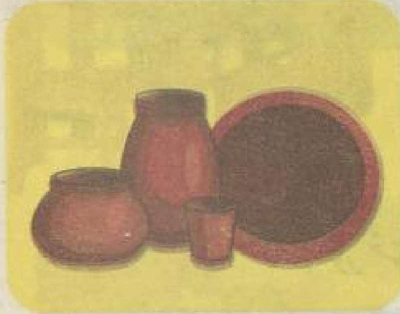




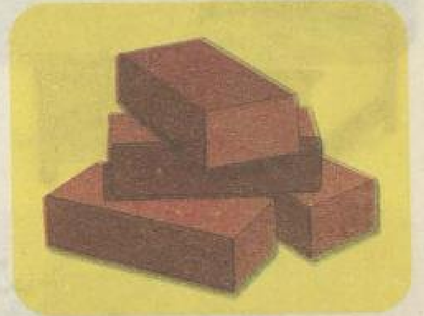
ہم لوہے سے مختلف چیزیں بناتے ہیں



مٹی







مٹی سے اینٹیں اور اینٹوں سے گھر بنتے ہیں۔ مٹی سے برتن بھی بنائے جاتے ہیں۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) چند معدنیات کے نام بتائیں۔

(ii) جانوروں کے فائدے بیان کریں۔

(iii) لکڑی سے کون سی چیزیں بنائی جاتی ہیں؟

(iv) اپنے گھر میں موجود لوہے کی بنی ہوئی چند چیزوں کے نام بتائیں۔

15

کھیتی باڑی اور مویشی پالنا



کسان گندم اُگاتا ہے۔



گندم کو پیس کر آٹا بنایا جاتا ہے۔





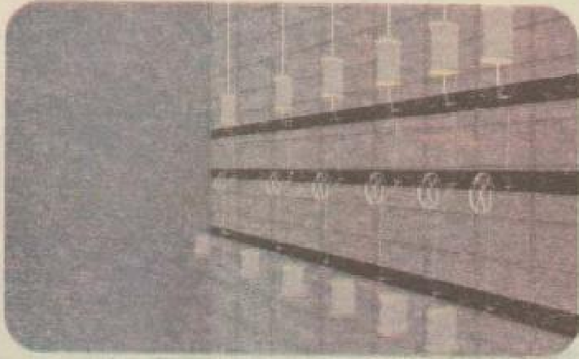
آٹے سے گھر میں روٹی بنائی جاتی ہے۔ آٹے سے میدہ حاصل کیا جاتا ہے جس میں دیگر چیزیں ملا کر بسکٹ وغیرہ بھی بنائے جاتے ہیں۔



کسان کپاس اُگاتا ہے۔



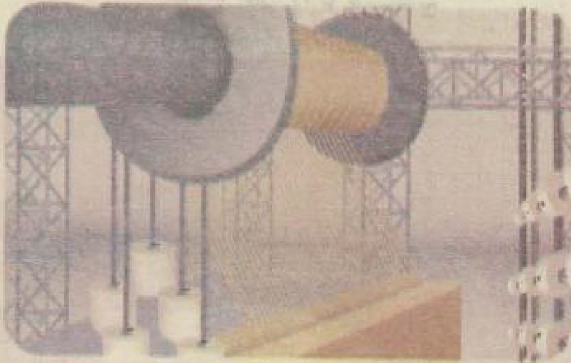
کپاس سے روئی بنتی ہے۔



روئی سے دھاگہ بنتا ہے۔



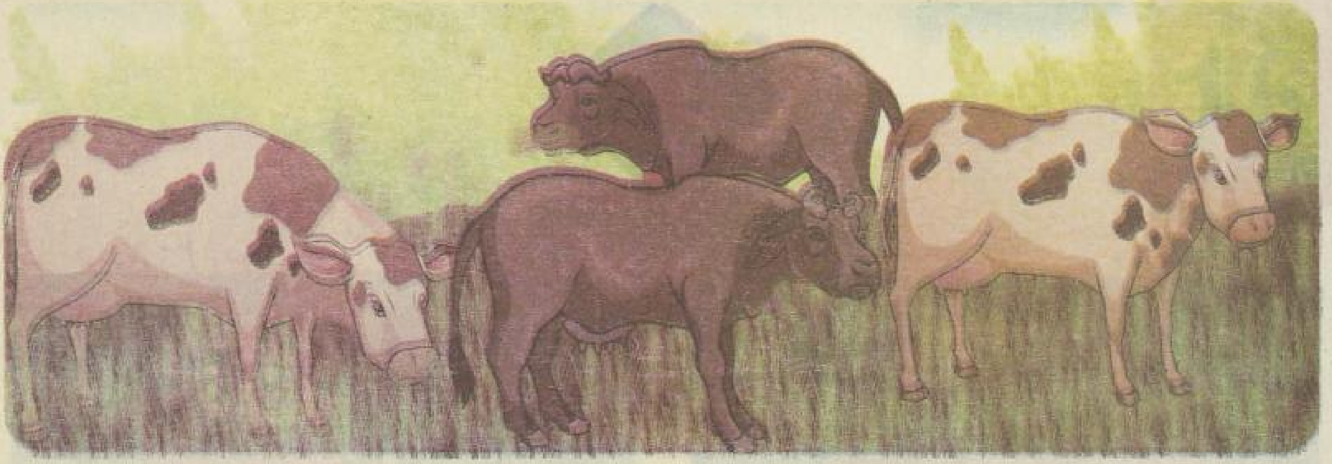
دھاگے کو رنگ کیا جاتا ہے۔



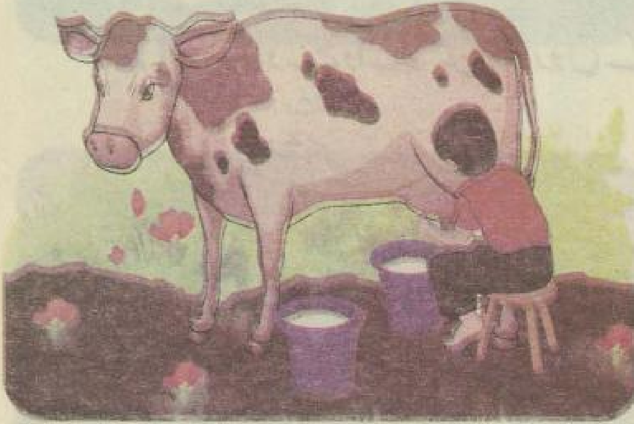
دھاگے سے فیکٹری میں کپڑا بنایا جاتا ہے۔



کپڑے سے رنگ برنگے لباس بنائے جاتے ہیں۔

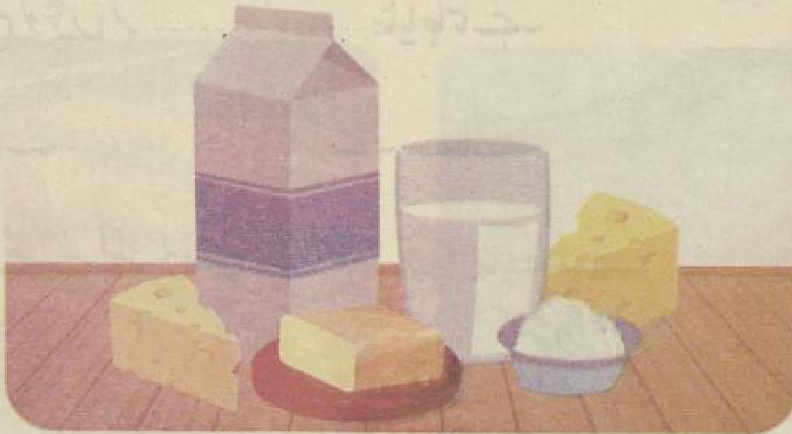


کسان مویشی پالتے ہیں۔





بھینس اور گائے سے دُودھ حاصل ہوتا ہے۔



دودھ سے دہی، مکھن اور گھی بنائے جاتے ہیں۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) کھیتوں میں اُگائی جانے والی پانچ فصلوں کے نام لکھیں۔

(ii) کپاس سے کیا کیا بنتا ہے؟

(iii) دودھ سے بنی ہوئی کون سی چیز آپ کو پسند ہے؟

(iv) دودھ دینے والے تین جانوروں کے نام لکھیں۔

(v) ہم مویشی کیوں پالتے ہیں؟

(vi) لوگ کھیتی باڑی کیوں کرتے ہیں؟

2- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

دھاگہ	آٹا	جانوروں	دودھ	کپڑا

(i) گندم کو پیس کر .... بنایا جاتا ہے۔

(ii) روئی سے .... بنتا ہے۔

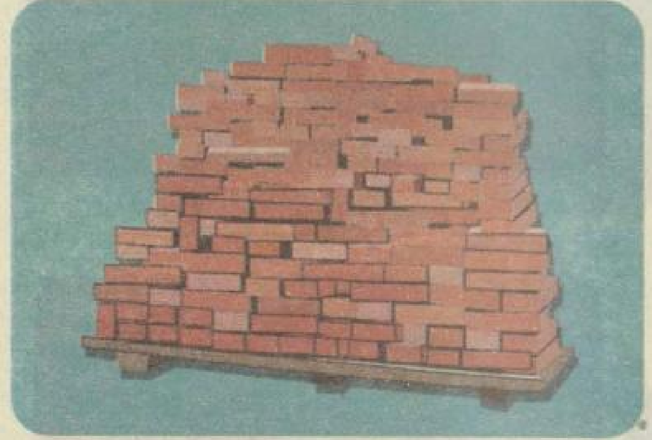
(iii) دھاگے سے فیکٹری میں .... بنایا جاتا ہے۔

(iv) بھینس اور گائے .... دیتی ہیں۔

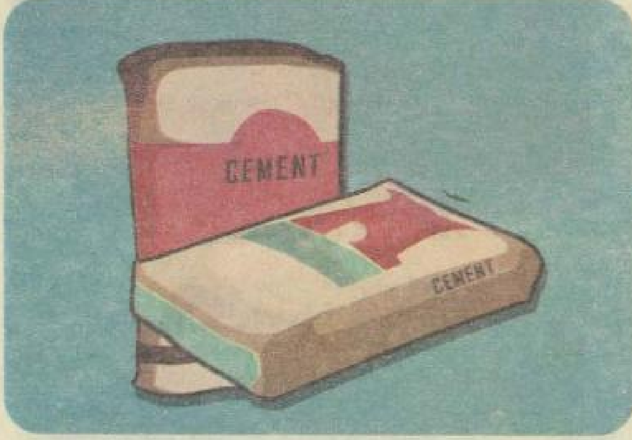
(v) گوشت .... سے حاصل ہوتا ہے۔

16

تعمیرات



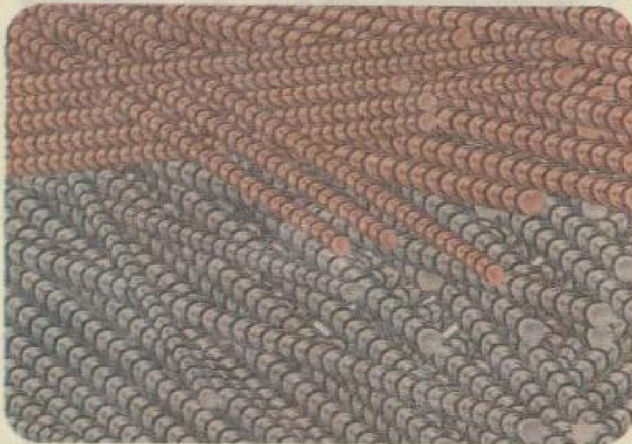
اینٹیں



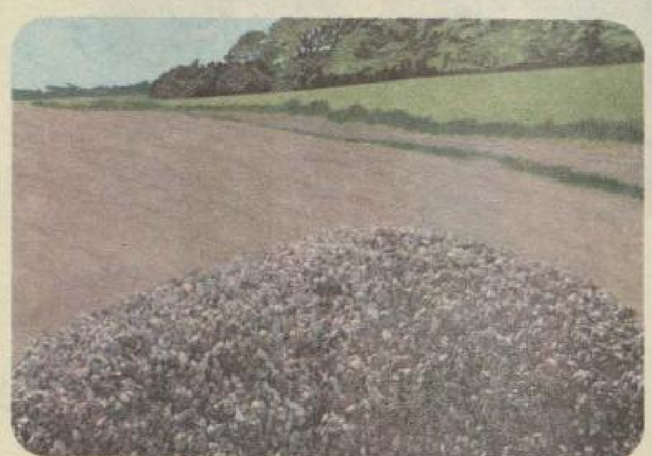
سیمنٹ



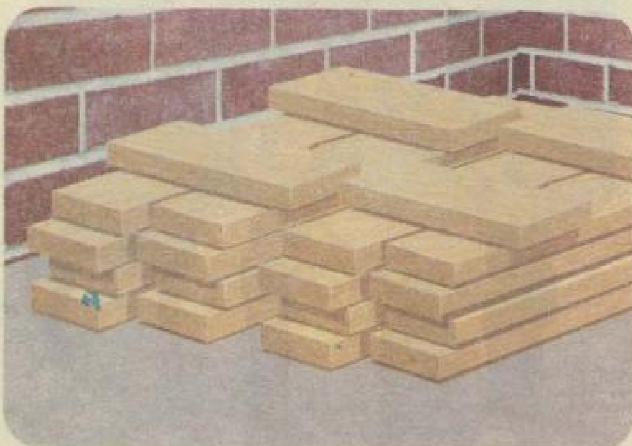
ریت



سریا

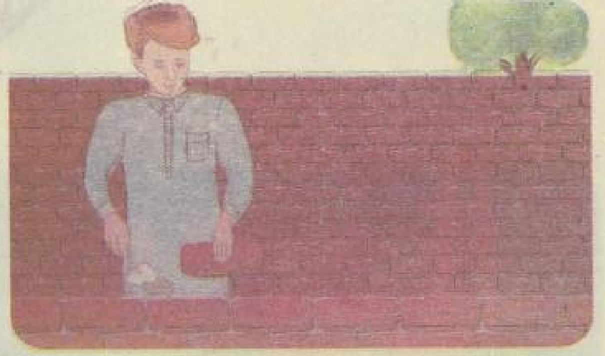


بجری



عمارتی لکڑی

کاری گر اور ان کے اوزار



کانڈی سے چنائی کرتا معمار



گرمالے سے پلستر کرتا معمار



بیلچے سے مٹی اُٹھاتا مزدور



رنگ ساز یعنی عمارت کو رنگ کرنے والا



پلمبر یعنی پائپ، نَل کا کاریگر



ترکھان یعنی لکڑی کے کام کا کاریگر



لوہار یعنی لوہے کے کام کا کاریگر



الیکٹریشن یعنی بجلی کے کام کا کاریگر

پاکستان کی چند مشہور عمارتیں



سپریم کورٹ آف پاکستان (اسلام آباد)



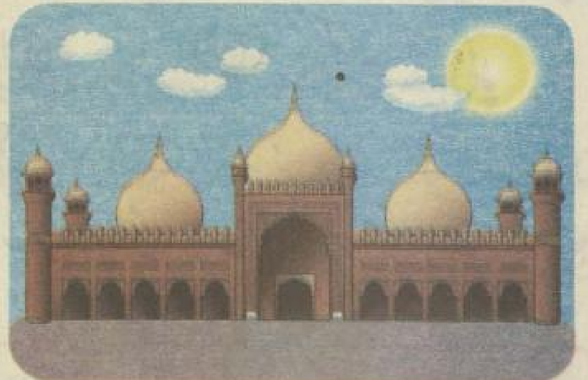
قائداعظمؒ کا مزار (کراچی)



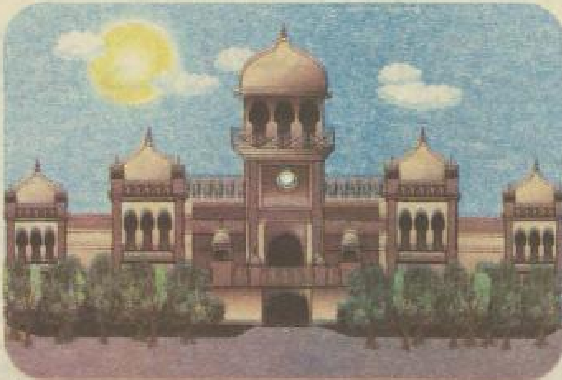
قائداعظمؒ کی عارضی قیام گاہ (زیارت)



مینارِ پاکستان (لاہور)



بادشاہی مسجد (لاہور)



اسلامیہ کالج (پشاور)

ہر عمارت بنانے کا کوئی مقصد ہوتا ہے جس کے تحت اس کا نقشہ بنایا جاتا ہے۔ اس لیے ہر عمارت دوسری عمارت سے مختلف نظر آتی ہے۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) گھر بنانے کے لیے کون کون سی چیزیں استعمال ہوتی ہیں؟

(ii) ہر عمارت مختلف کیوں نظر آتی ہے؟

(iii) گھر بنانے میں کون کون سے لوگ ہماری مدد کرتے ہیں؟

(iv) پاکستان کی کوئی سی تین مشہور عمارتوں کے نام لکھیں۔

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) کانڈی اور گرمالہ کس کام کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

(الف) عمارت بنانے کے لیے　(ب) زمین کھودنے کے لیے

(ج) لکڑی ہموار کرنے کے لیے

(ii) قائداعظمؒ کا مزار کہاں واقع ہے؟

(الف) لاہور　(ب) کراچی　(ج) کوئٹہ

(iii) بڑے مقدموں کے فیصلے کہاں ہوتے ہیں؟

(الف) واپڈا ہاؤس　(ب) پنجاب یونیورسٹی　(ج) سپریم کورٹ

سرگرمی

اُستاد کی رہنمائی میں اپنی پسندیدہ عمارت کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

17 قدرتی وسائل کی حفاظت

پانی

ہم اکثر دانت صاف کرتے، نہاتے اور کپڑے دھوتے وقت پانی کے نل کو کھلا چھوڑ دیتے ہیں۔ گھر میں اگر پانی کا نل خراب ہو جائے تو ہم اسے ٹھیک کروانے میں دیر کر دیتے ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم پانی کی ٹینکی بھرنے کے لیے بجلی کی موٹر چلا کر بھول جاتے ہیں۔ اس طرح ہم روزانہ بہت سا پانی ضائع کر دیتے ہیں۔

پانی کے غیر ضروری استعمال سے مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پانی کے ذخائر میں پانی کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے فصلوں کو کم پانی ملتا ہے اور پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ دریاؤں اور جھیلوں میں پانی کی کمی سے پانی میں رہنے والے جانور بھی متاثر ہوتے ہیں۔

پانی کے ضیاع کو کم کرنے کے طریقے

پانی کے نل کو بلاوجہ کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ پانی کے خراب نل کو فوراً ٹھیک کروا لینا چاہیے تاکہ پانی ضائع نہ ہو۔ نہاتے وقت پانی ضائع مت کریں۔ پانی کی ٹینکی بھرنے کے بعد بجلی کی موٹر فوراً بند کر دینی چاہیے۔

جنگلات کی اہمیت

ایک ہی جگہ پر کثرت سے پائے جانے والے درختوں کو جنگل کہتے ہیں۔ درختوں سے لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ لکڑی سے کھیلوں کا سامان، دروازے، کھڑکیاں اور فرنیچر تیار کیا جاتا ہے۔ لکڑی ایندھن کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ درختوں کی لکڑی سے کاغذ اور ماچس وغیرہ بنتے ہیں۔ جنگلات جانوروں، پرندوں اور کیڑے مکوڑوں کا گھر ہیں۔ یہ موسم کو خوشگوار بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے

ہیں۔

لکڑی سے مختلف فائدے حاصل کرنے کے لیے جنگلات کو بلا ضرورت کاٹا جا رہا ہے۔ نیز جنگلات میں لگنے والی آگ سے بھی درخت کم ہو جاتے ہیں۔ اس سے جنگلی جانور، کیڑے مکوڑے اور پرندے بے گھر ہو جاتے ہیں۔ جنگلات کی کمی سے قدرتی ماحول خراب ہو جاتا ہے۔



جنگلات کو کاٹا جا رہا ہے۔



جنگل میں آگ لگی ہوئی ہے۔

ہمیں چاہیے کہ درختوں کو بلاوجہ نہ کاٹیں۔ درختوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ پودے لگائے جائیں۔ جنگلات کو آگ لگنے سے محفوظ رکھا جائے۔ لکڑی کو جلانے کی بجائے گیس اور مٹی کا تیل استعمال کیا جائے۔



بچے پودا لگا رہے ہیں۔



درختوں کی کمی پورا کرنے کے لیے
نئے درخت لگائے جاتے ہیں۔

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) گھروں میں پانی کیسے ضائع ہوتا ہے؟

(ii) ہم پانی کو ضائع ہونے سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

(iii) جنگلات کی لکڑی کی اہمیت بتائیں۔

(iv) درخت کاٹنے کے تین نقصانات لکھیں۔

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) شجر کاری کا مطلب ہے:

(الف) درخت لگانا (ب) درخت کاٹنا (ج) پھل اُتارنا

(ii) ایندھن کے لیے لکڑی حاصل کی جاتی ہے:

(الف) مشینوں سے (ب) معدنیات سے (ج) جنگلات سے

(iii) دریاؤں اور جھیلوں میں پانی کی کمی سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں:

(الف) جنگلی جانور (ب) پہاڑ (ج) پانی کے جانور

(iv) فرنیچر تیار کیا جاتا ہے:

(الف) لکڑی سے (ب) قدرتی گیس سے (ج) ربڑ سے

3- درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں:

(i) جنگلات سے ہم لکڑی حاصل کرتے ہیں۔ ☐

(ii) جنگلات موسم کو خوشگوار بناتے ہیں۔ ☐

(iii) پانی کے بغیر جاندار زندہ رہ سکتے ہیں۔ ☐

(iv) پانی کو ضائع کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ☐

(v) ہمیں بہت زیادہ درخت کاٹنے چاہییں۔ ☐

4- کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
درخت انسان کے بہترین	کے گھر ہیں۔
جنگلات ہمیں لکڑی اور	شدت کو کم کرتے ہیں۔
جنگلات جنگلی جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں	آکسیجن مہیا کرتے ہیں۔
جنگلات آندھی اور طوفان کی	دوست ہیں۔

5- خالی جگہ پُر کریں۔

ماچس	ٹھیک	موٹر

(i) درختوں کی لکڑی سے ہم کاغذ اور ---------- وغیرہ بناتے ہیں۔

(ii) خراب نلکے کو فوراً ---------- کروانا چاہیے تاکہ پانی ضائع نہ ہو۔

(iii) پانی کی ٹینکی بھرنے کے بعد بجلی کی ---------- کو فوراً بند کر دینا چاہیے۔

سرگرمی

کسی ایک درخت کی تصویر بنائیں اور رنگ بھریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

1- طلبہ کو پانی اور جنگلات کی اہمیت سے روشناس کرائیں۔

2- طلبہ کو جنگلات کی کٹائی اور پانی کے ضیاع سے پیدا ہونے والے مسائل سے آگاہ کریں۔

18

دوسروں کی مدد کرنا





سکول میں ہم مِل جُل کر پڑھتے اور کھیلتے ہیں۔ اگر کسی بچے کو چوٹ لگ جائے تو دوسرے فوراً اس کی مدد کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے دوستوں کو ناراض نہیں کرنا چاہیے، مشکل وقت میں ان کی مدد کرنی چاہیے تاکہ ضرورت پڑنے پر وہ بھی ہماری مدد کریں۔ اسی طرح گھر میں بھی ہمیں مِل جُل کر رہنا چاہیے۔ گھر کے کاموں میں ماں باپ اور بہن بھائیوں کی مدد کرنی چاہیے۔



ہم سب کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) آپ اپنے دوستوں کا خیال رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

(ii) اگر آپ کا دوست اُداس ہو تو آپ کیا کریں گے؟

(iii) کیا آپ نے کبھی کسی کی مدد کی ہے؟

سرگرمی

تصویر دیکھ کر بتائیں کہ بچے کیسے ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں؟









ہدایات برائے اساتذہ

بچوں کو ایسی دلچسپ کہانیاں سنائیں جن کا نتیجہ یہ نکلے کہ ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔

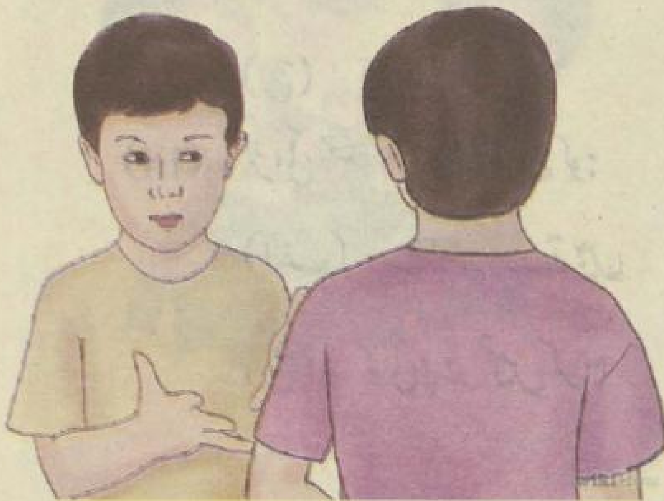
19 معافی مانگنا اور دوسروں کو معاف کرنا

آج تفریح کے بعد جب میں کمرۂ جماعت میں داخل ہوئی تو عابد اور ماجد ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔ اچانک ہماری اُستانی صاحبہ بھی کمرۂ جماعت میں آ گئیں۔ اُستانی صاحبہ نے دونوں کو بُلایا اور اُن سے لڑائی کی وجہ پوچھی تو دونوں نے ایک دوسرے پر الزام لگایا اور ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا۔

اُستانی صاحبہ نے فاطمہ کو بلایا اور لڑکوں کے درمیان لڑائی کی وجہ پوچھی۔ فاطمہ نے بتایا کہ ان کے لڑنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ جب تفریح ختم ہونے کی گھنٹی بجی تو عابد دوڑتا ہوا کمرۂ جماعت میں داخل ہوا اور ماجد سے ٹکرا گیا۔

اُستانی صاحبہ نے دونوں سے کہا کہ ایک دوسرے سے معافی مانگیں۔ دونوں لڑکوں نے ایک دوسرے سے معافی مانگی، ہاتھ ملایا اور گلے مل کر صلح کر لی۔

پھر اُستانی صاحبہ سب کی طرف متوجہ ہو کر بولیں: بچو! آپ سب ایک دوسرے کے بہن بھائی اور دوست ہیں۔ اگر کسی سے کوئی غلطی ہو جائے تو اُسے فوراً معافی مانگنی چاہیے۔ غلطی پر معافی مانگنا اور معاف کر دینا بہت اچھی بات ہے۔ ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا، بُرے ناموں سے پکارنا اور گالی دینا بہت بُری باتیں ہیں۔ لڑائی جھگڑا کرنے والوں کو کوئی پسند نہیں کرتا ہے۔



مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) طلبہ کو کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

(ii) اگر کوئی غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

(iii) عابد اور ماجد کے درمیان لڑائی کیوں ہوئی؟

(iv) عابد کو ماجد سے ٹکرانے کے بعد کیا کرنا چاہیے تھا؟

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) غلطی سے اگر کسی کو ہم سے تکلیف پہنچے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) لڑنا شروع کر دیں　　(ب) خاموشی سے چلے جائیں

(ج) فوراً معافی مانگ لیں

(ii) اگر کسی کی غلطی سے ہمارا نقصان ہو جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) لڑنا شروع کر دیں　　(ب) اُسے بُرا بھلا کہیں

(ج) معاف کر دیں

(iii) لڑائی جھگڑا کرنے والے کو:

(الف) سب پسند کرتے ہیں　　(ب) استاد کچھ نہیں کہتے

(ج) کوئی پسند نہیں کرتا

20

سب انسان برابر ہیں

احمد، اقبال صاحب کا بیٹا ہے۔ اُن کے گھر میں مالی بابا کام کرتے ہیں۔ مالی بابا کے ساتھ اکثر شام کو اُن کا چھوٹا بیٹا امجد بھی آجاتا ہے۔ احمد اپنا سکول کا کام کرنے کے بعد امجد کے ساتھ کھیلتا ہے۔

عید آنے والی تھی۔ اقبال صاحب نے احمد سے کہا بیٹا! کل ہم عید کے کپڑے خریدنے کے لیے بازار جائیں گے۔ احمد نے کہا ابُو جان اگر آپ اجازت دیں تو میں مالی بابا کے بیٹے کو بھی ساتھ لے جاؤں۔ اُس کو بھی عید کے کپڑے لے کر دینا چاہتا ہوں۔ احمد کی بات اُس کے امّی ابُّو کو بہت پسند آئی۔ دوسرے دن وہ خوشی خوشی بازار گئے۔ عید کے لیے احمد نے جو شلوار قمیص پسند کی اُسی طرح کی اُس نے امجد کے لیے بھی خریدی۔ احمد کے ابُّو نے کہا کہ بیٹا آپ اپنے لیے پینٹ اور شرٹ بھی لے لو تو احمد نے کہا کہ ابُو جان اگر آپ امجد کو بھی لے کے دیں گے تو میں لیتا ہوں۔



اقبال صاحب کو اپنے بیٹے احمد کی یہ بات بہت پسند آئی۔ اُنھوں نے اُسے بہت پیار کیا اور کہا کہ بیٹا ہمیشہ اپنی سوچ کو اسی طرح بلند رکھنا۔ پھر اقبال صاحب نے احمد اور امجد کو ایک جیسے کپڑے لے کر دیے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ احمد سے بہت خوش ہوئے ہوں گے کیونکہ اُس نے اپنے اور مالی بابا کے بیٹے میں ذرا برابر بھی فرق نہیں رکھا تھا۔



1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) امجد کون تھا؟

(ii) احمد نے امجد کے لیے کیا خریدا؟

(iii) ابّو جان نے احمد کو پینٹ اور شرٹ خریدنے کے لیے کہا تو اُس نے کیا جواب دیا؟

(iv) اقبال صاحب اپنے بیٹے کی کس بات پر خوش ہوئے؟

2- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

مالی بابا	امجد	کپڑے	برابر

(i) سب انسان ------------ ہیں۔

(ii) امجد ------------ کا بیٹا تھا۔

(iii) احمد ------------ کو ساتھ لے کر بازار گیا۔

(iv) احمد اور امجد نے ایک جیسے ------------ خریدے۔



اساتذہ کی رہنمائی میں طلبہ عید کارڈ بنائیں اور اپنے دوستوں میں بانٹیں۔

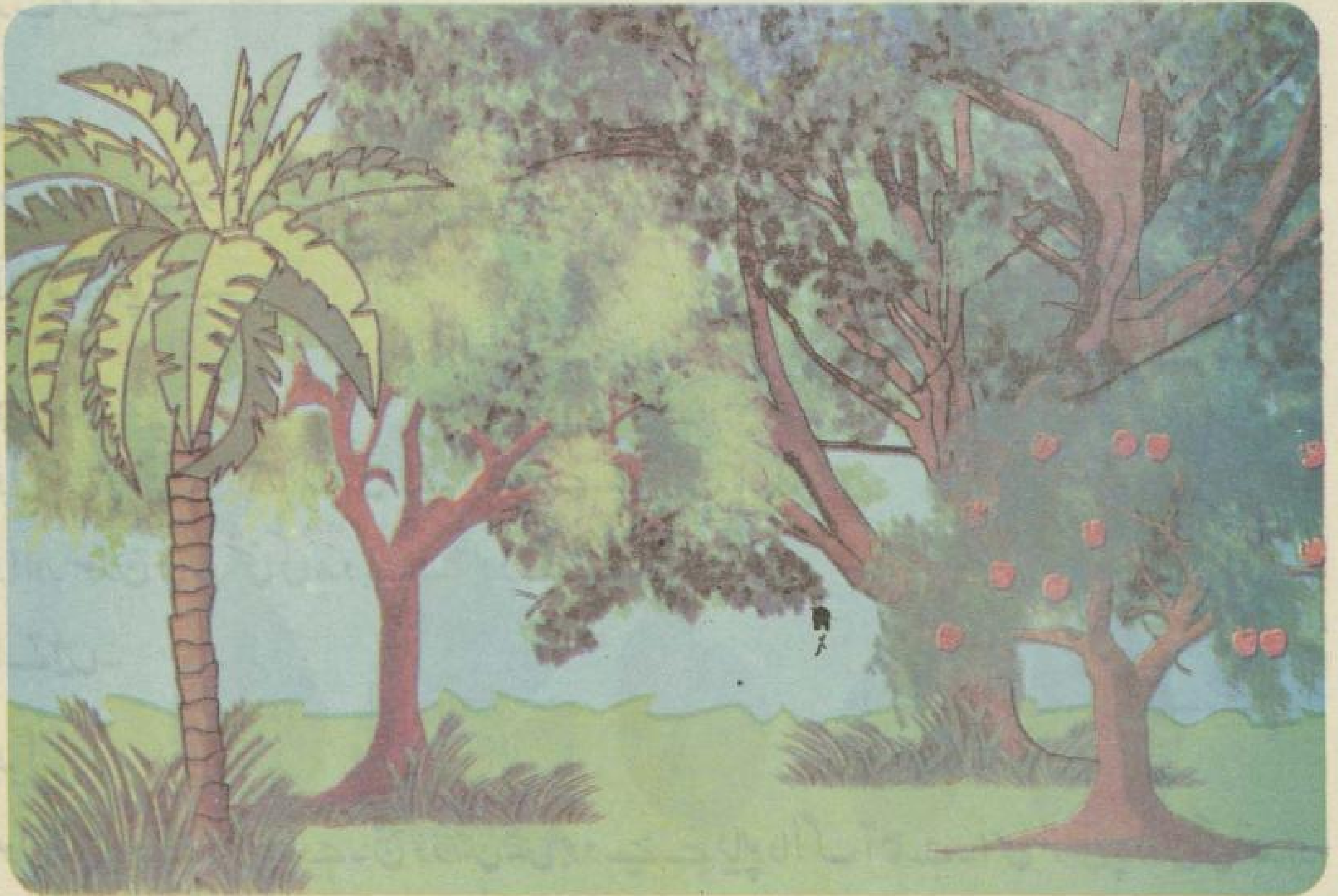
ہدایات برائے اساتذہ

اُستاد طلبہ کو عید کی اہمیت اور اُس کی اخلاقی تعلیم کے متعلق آگاہی دیں۔

21

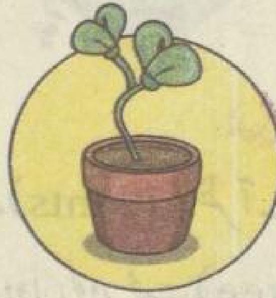
پودے

ہمیں اپنے اِرد گرد بہت سے پودے (Plants) نظر آتے ہیں۔ان میں سے کچھ پودے جسامت میں بڑے ہوتے ہیں اور کچھ چھوٹے۔بڑے پودوں کو درخت (Tree) کہتے ہیں جیسے آم، جامن، کیکر اور نیم وغیرہ۔ مالٹا، لیموں، امرود وغیرہ چھوٹے درخت ہیں۔ بعض چھوٹے پودوں کو جھاڑیاں کہا جاتا ہے مثلاً گلاب اور موتیا وغیرہ جھاڑیاں ہیں۔ کچھ پودوں کو بڑھنے کے لیے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے، ایسے پودوں کو بیل کہتے ہیں، مثلاً انگور کی بیل، چنبیلی کی بیل وغیرہ۔پودوں سے ہمیں کھانے کی مختلف چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔ کپاس کے پودے سے رُوئی حاصل ہوتی ہے اور رُوئی سے دھاگہ اور دھاگے سے کپڑا بنتے ہیں۔بڑے درختوں سے ملنے والی لکڑی سے ہم الماریاں، میز اور کرسیاں وغیرہ بناتے ہیں۔



بڑے درخت


بیل


چھوٹا پودا


جھاڑی

پودے کے مختلف حصّے

جڑ

پودے کا یہ حصہ زمین کے اندر ہوتا ہے۔ جڑ پودے کو زمین میں مضبوطی سے گاڑے رکھتی ہے۔ جڑ پودے کے لیے زمین سے پانی جذب کرتی ہے۔



پودے کے مختلف حصے

تنا

پودے کا یہ حصہ جڑوں سے حاصل ہونے والے پانی کو ٹہنیوں اور پتّوں تک پہنچاتا ہے۔

پتے

پتوں میں پودے کی خوراک بنتی ہے۔ زمین سے ملنے والے پانی، ہوا اور سورج کی روشنی کی مدد سے پتے پودے کے لیے خوراک بناتے ہیں۔

پھول

پھول میں پودے کا بیج بنتا ہے۔ بیج کو زمین میں بو دینے سے نیا پودا اُگ آتا ہے۔ اس طرح پودوں کی تعداد بڑھتی رہتی ہے۔

بعض پودوں کی جڑیں ہم بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان پودوں میں چقندر، گاجر، مولی، شلجم وغیرہ شامل ہیں۔


چقندر

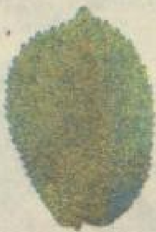

گاجر


شلجم


مولی

مختلف پودوں کے پتّوں کی شکل بھی مختلف ہوتی ہے۔








مختلف پودوں کے پتّے

پھول دار اور غیر پھول دار پودے

کچھ پودوں پر پھول لگتے ہیں اور کچھ پر پھول نہیں لگتے۔



پھول دار پودے







غیر پھول دار پودے

بیج

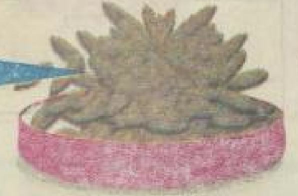
اکثر پودے بیجوں سے اُگتے ہیں۔

مختلف پودوں کے بیج ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔







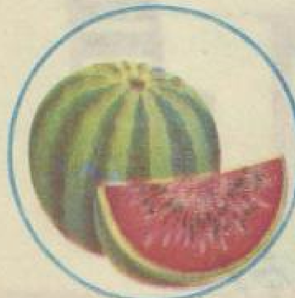








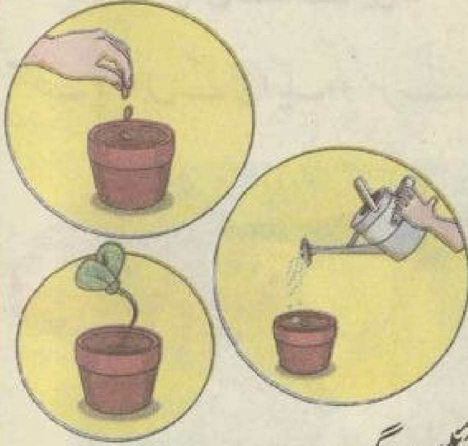






بیج سے پودا بننے کا عمل





1- گملا یا استعمال شدہ برتن لے کر اس میں مٹی بھریں۔
2- مٹی میں مٹر، چنا یا گندم کے چند بیج دبائیں۔
3- گملے کو باہر دھوپ میں رکھیں۔
4- روزانہ گملے میں پانی ڈالیں اور اس کا مشاہدہ کریں۔
5- کچھ دنوں کے بعد آپ کو گملے میں ننھے پودے اُگتے نظر آئیں گے۔

ہدایت

یہ سرگرمی اُستاد کی رہنمائی میں مکمل کریں۔

بیج سے پودا بننے کے لیے مٹی اور پانی کا ہونا ضروری ہے۔

پودوں کے فوائد

پودے ہمارے لیے آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔ پودوں سے ہم خوراک حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہمیں سایہ بھی مہیا کرتے ہیں۔ درختوں کی لکڑی دروازے اور فرنیچر وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے۔


پھل


سبزیاں


فرنیچر


سایہ دار درخت

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) پودوں سے ہمیں کون کون سے فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

(ii) ہم جن پودوں کی جڑیں کھاتے ہیں اُن میں سے کوئی سے تین کے نام بتائیں۔

(iii) تین ایسے پودوں کے نام بتائیں جن پر پھول لگتے ہیں۔

2- نیچے ہر خانے میں دی گئی عبارت کو درست طور پر پودے کے متعلقہ حصے سے ملائیں۔

- یہاں سے پودے کو پانی ملتا ہے۔
- یہاں پودے کا بیج بنتا ہے۔



- یہاں پودے کی خوراک بنتی ہے۔
- پودے کا یہ حصہ جڑ سے ٹہنیوں اور پتّوں تک پانی پہنچاتا ہے۔

3- بیج سے اُگنے والے کوئی سے تین پودوں کے نام لکھیں۔

(i) ____________ (ii) ____________ (iii) ____________

ہدایات برائے اساتذہ

بچوں کو پودوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

22

جانور

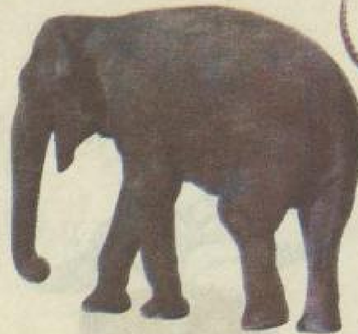
ہمارے اردگرد بہت سے جانور رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ جانور زمین پر، کچھ پانی میں اور کچھ درختوں پر رہتے ہیں۔

زمین پر چلنے والے جانور





ان جانوروں کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ کچھ جانور زمین پر رینگتے ہیں، مثلاً سانپ وغیرہ۔


ہوا میں اُڑنے والے جانور

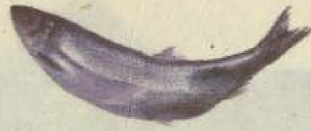







ان جانوروں کے پر ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ اُڑتے ہیں۔ ہوا میں اُڑنے والے جانوروں کو پرندے کہتے ہیں۔

پانی میں رہنے والے جانور

ان کے فِنز اور گلِز ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ تیرتے اور سانس لیتے ہیں۔





جانور اور اُن کے بچے








جانوروں کے بچے اپنے ماں باپ جیسے ہوتے ہیں۔ بڑے ہونے تک جانور اپنے بچوں کو کھلاتے پلاتے ہیں اور اُن کا خیال رکھتے ہیں۔

جانوروں کے فائدے



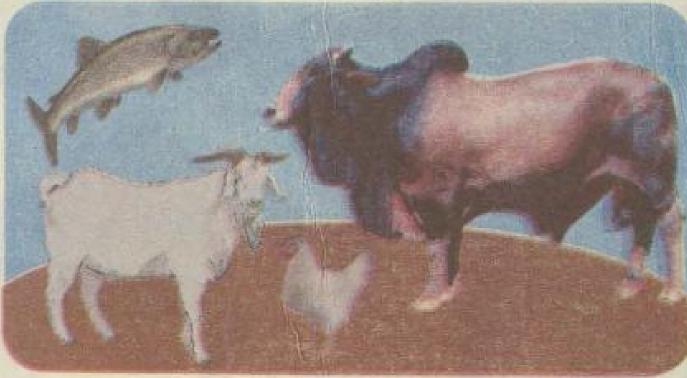
گدھا گاڑی



تانگہ



بیل گاڑی



گوشت مہیا کرنے والے جانور



گائے سے دودھ حاصل کیا جارہا ہے



چمڑے سے بنے بیگ

جانوروں کی مدد سے تانگے اور بیل گاڑیاں چلائی جاتی ہیں۔ تانگہ سفر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ گدھا گاڑی اور بیل گاڑی پر سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا جاتا ہے۔ جانوروں کی کھال سے چمڑا بنتا ہے جس سے جوتے اور بیگ وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ جانوروں سے دودھ اور گوشت بھی حاصل ہوتا ہے۔

مشق

1- **درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:**

(i) پانچ پرندوں کے نام بتائیں۔

(ii) چند ایسے جانوروں کے نام بتائیں جن کو ہم گھروں میں رکھ سکتے ہیں۔

(iii) پانی میں رہنے والے تین جانوروں کے نام بتائیں۔

(iv) کیا برفانی ریچھ صحرا میں رہ سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟

(v) جانوروں کے فائدے بتائیں۔

(vi) کن جانوروں سے دُودھ حاصل ہوتا ہے؟

(vii) ہم کن جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں؟

(viii) چمڑے سے بننے والی چند اشیا کے نام بتائیں۔

2- **مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔**

گلز	جانور	پانی	کھال

(i) مچھلیاں اور مگرمچھ ---------- کے جانور ہیں۔

(ii) مچھلیاں ---------- کی مدد سے سانس لیتی ہیں۔

(iii) کچھ ---------- سامان اُٹھانے کے کام آتے ہیں۔

(iv) جانوروں کی ---------- سے چمڑا بنتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

بچوں کو جانوروں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

23

پانی

جاندار پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

پانی کی اہمیّت





پانی کے قدرتی ذرائع



جھیل



آبشار



گلیشیئر



سمندر



دریا



ٹیوب ویل



نلکا

پہاڑوں پر پڑنے والی برف جب پگھلتی ہے تو پانی دریاؤں میں آجاتا ہے۔ دریاؤں سے نہریں نکالی جاتی ہیں۔ نہروں سے پانی کھیتوں کو دیا جاتا ہے۔ کھیتوں میں پانی کے استعمال سے طرح طرح کی فصلیں اُگائی جاتی ہیں۔ ہماری زمین کے اندر بھی پانی موجود ہے۔ ہم ٹیوب ویل کے ذریعے زمین سے پانی نکالتے ہیں اور کھیتی باڑی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ زیرِ زمین پانی کو ٹیوب ویل کے ذریعے نکال کر ٹینکیوں میں بھی ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ ٹینکیوں سے پائپوں کے ذریعے پانی گھروں تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ پانی ایک نعمت ہے۔ اسے ضائع نہ کریں۔

پانی کا استعمال



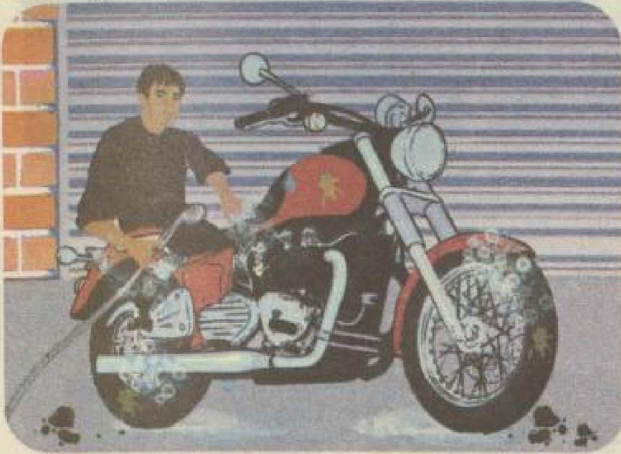
برتن دھونے کے لیے



نہانے کے لیے

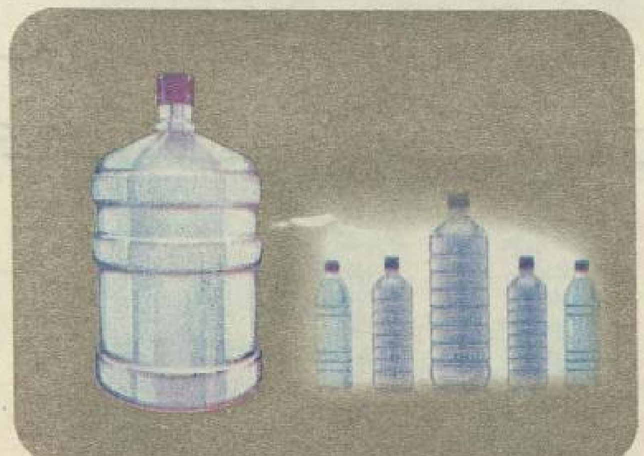


کپڑے دھونے کے لیے



چیزیں دھونے کے لیے

پینے کا صاف پانی



پانی کی بوتلیں



محلّے میں نصب پانی صاف کرنے کا پلانٹ

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) پانی کے تین قدرتی ذرائع کے نام بتائیں۔

(ii) کھیتی باڑی کے لیے پانی کہاں سے حاصل کیا جاتا ہے؟

(iii) گھروں میں پانی کن مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

2- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

ٹینکیوں	پانی	جاندار	نہریں	ٹیوب ویل

(i) تمام.................. پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

(ii) پانی .... میں محفوظ کیا جاتا ہے۔

(iii) فصلوں کے لیے.................. ضروری ہے۔

(iv) دریاؤں سے .... نکالی جاتی ہیں۔

(v) زمینی پانی کو.................. کی مدد سے نکالا جاتا ہے۔

سرگرمی

والدین یا ٹیچر کی مدد سے "پانی ایک نعمت ہے" کے عنوان پر تقریر یاد کریں اور تقریری مقابلہ میں سنائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

1- بچوں کو پانی کی بچت کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔ نیز پانی کو ضائع نہ کرنے کے طریقے بتائے جائیں۔

2- پانی کو اُبال کر پینے کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

3- "پانی ایک نعمت ہے" کے موضوع پر بچوں میں تقریری مقابلے کا انعقاد کیا جائے۔

24 حرارت اور روشنی



سورج سے ہمیں روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔ سورج روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ سورج کی شعاعوں سے زمین، ہوا اور پانی گرم رہتے ہیں۔



سورج کے علاوہ ہمیں چاند اور ستاروں سے بھی روشنی حاصل ہوتی ہے۔

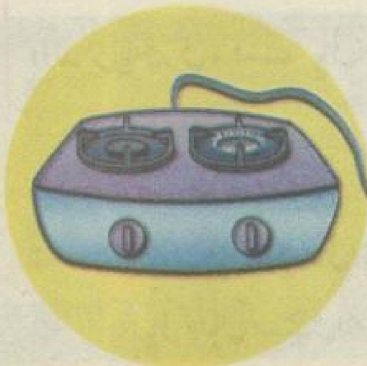
حرارت اور روشنی کے بہت سے ذرائع انسان نے خود تلاش کیے ہیں۔ ان میں لکڑی، بجلی، تیل اور گیس وغیرہ شامل ہیں۔



جلتی ہوئی لکڑی



بجلی سے روشن بلب



گیس کا چولھا

سرگرمی 1

روشنی کے قدرتی ذرائع پر (✓) اور انسان کے تلاش کردہ ذرائع پر (×) کا نشان لگائیں۔



لالٹین ☐



سورج ☐



چاند اور ستارے ☐



ٹارچ ☐

سرگرمی 2

اپنے اِردگرد پائے جانے والے حرارت اور روشنی کے چند ذرائع کے نام لکھیں۔

______________ ______________ ______________

______________ ______________ ______________

روشنی کی مدد سے ہم چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ حرارت کو ہم اپنے گھروں کو گرم رکھنے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔



جلنے کے عمل کے علاوہ رگڑنے سے بھی حرارت پیدا ہوتی ہے۔ سردیوں میں بعض لوگ اپنے دونوں ہاتھوں کو رگڑ کر حرارت پیدا کرتے ہیں جس سے سردی کا احساس کم ہو جاتا ہے۔

روشنی اور حرارت کی شدت کا انحصار ماخذ سے فاصلے پر ہوتا ہے۔

سرگرمی ۳

بتایئے کہ علی اور آمنہ میں سے کس تک کم روشنی پہنچ رہی ہے اور کیوں؟







____

سرگرمی ۴

بتایئے کہ زین اور آسیہ میں سے کس تک حرارت زیادہ پہنچ رہی ہے اور کیوں؟





____

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) زیادہ روشنی اور حرارت ہمیں کس سے حاصل ہوتی ہے؟

(ii) آپ اپنے گھر میں کھانا پکانے کے لیے حرارت کا کون سا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟

(iii) حرارت کی شدّت کا انحصار کس پر ہوتا ہے؟

(iv) حرارت پیدا کرنے کے دو طریقوں کے نام بتائیں۔

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(i) گیس کے جلنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ ☐

(ii) بجلی روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ ☐

(iii) لکڑی کے جلنے سے صرف روشنی حاصل ہوتی ہے۔ ☐

(iv) ہاتھ رگڑنے سے سردی کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ ☐

(v) جلتی ہوئی شے سے دُور جائیں تو حرارت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ☐

سرگرمی

اپنے دونوں ہاتھوں کو کچھ دیر کے لیے آپس میں رگڑیں اور اپنے گال کے ساتھ لگائیں۔ آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟

ہدایت برائے اساتذہ

بچوں کو روشنی اور حرارت کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

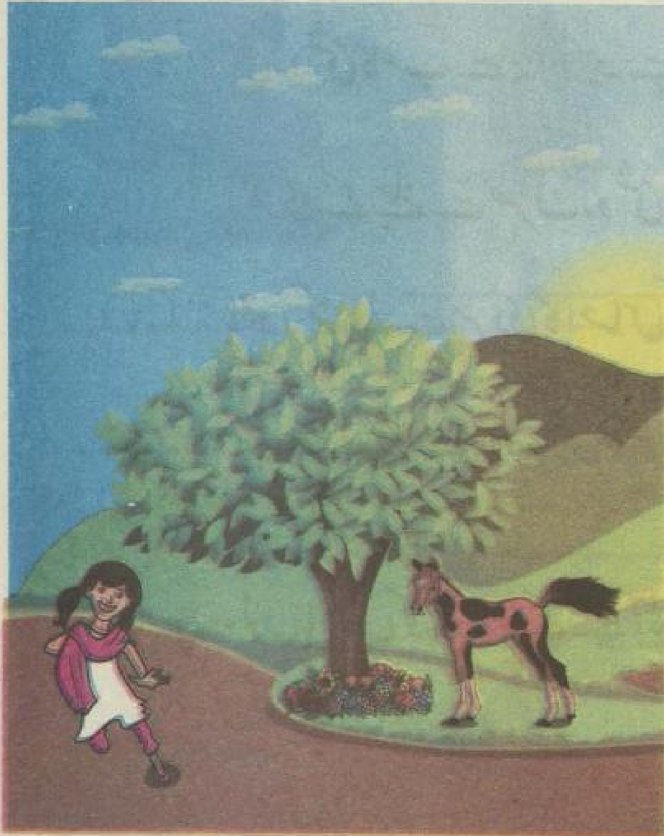
25

ہماری زمین



زمین

ہماری زمین خُشکی اور پانی پر مشتمل ہے۔ زمین کے زیادہ حصّے پر پانی ہے۔ خُشکی والے حصّے پر کہیں پہاڑ ہیں تو کہیں صحرا اور کہیں ہرے بھرے کھیت۔ ہم جس جگہ پر رہتے ہیں اس کے اِرد گرد کی چیزیں ہمارا ماحول کہلاتی ہیں۔ ان چیزوں میں انسان، جانور اور پودے وغیرہ جاندار ہیں اور میدان، پہاڑ، دریا، دیواریں، کرسی اور میز وغیرہ غیر جاندار ہیں۔



ماحول میں پائے جانے والے جاندار



ماحول کی غیر جاندار اشیا

تمام جاندار سانس لیتے ہیں اور پھلتے پھولتے ہیں۔

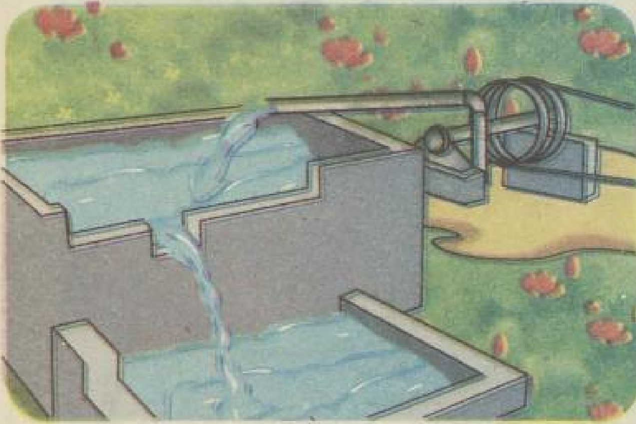
غیر جاندار نہ تو سانس لیتے ہیں اور نہ ہی پلتے بڑھتے ہیں۔

قدرتی وسائل


جنگل

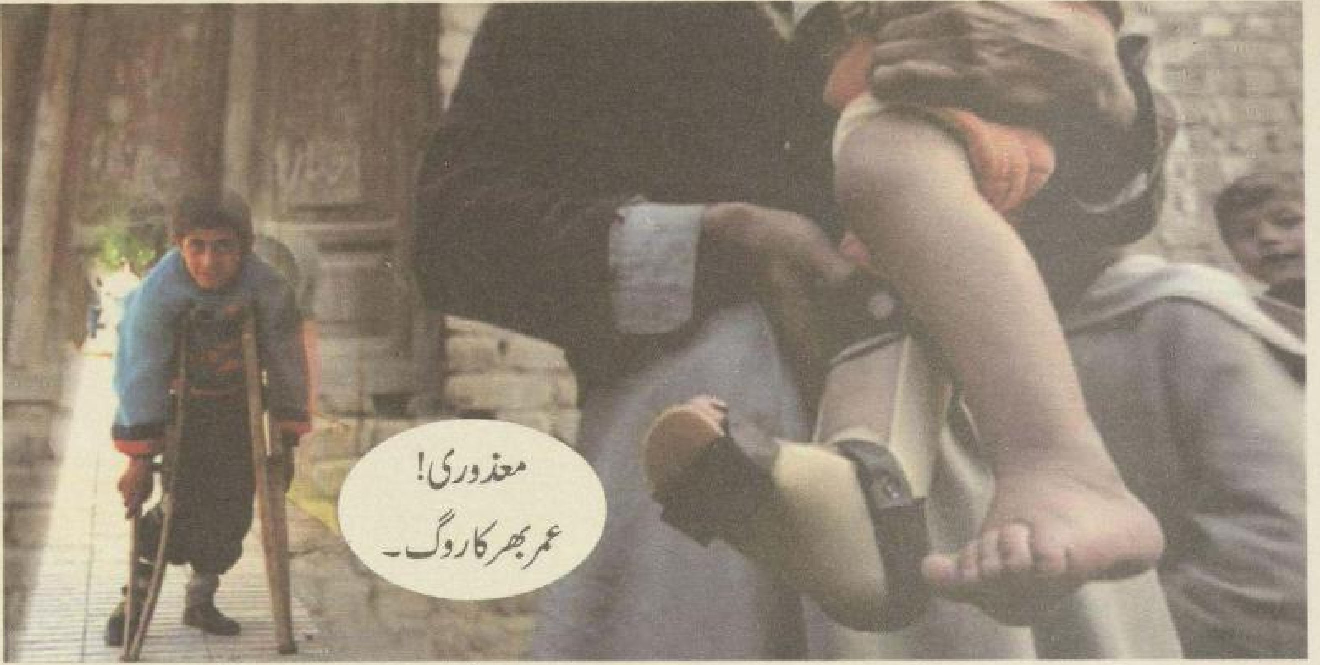

مٹی


تیل

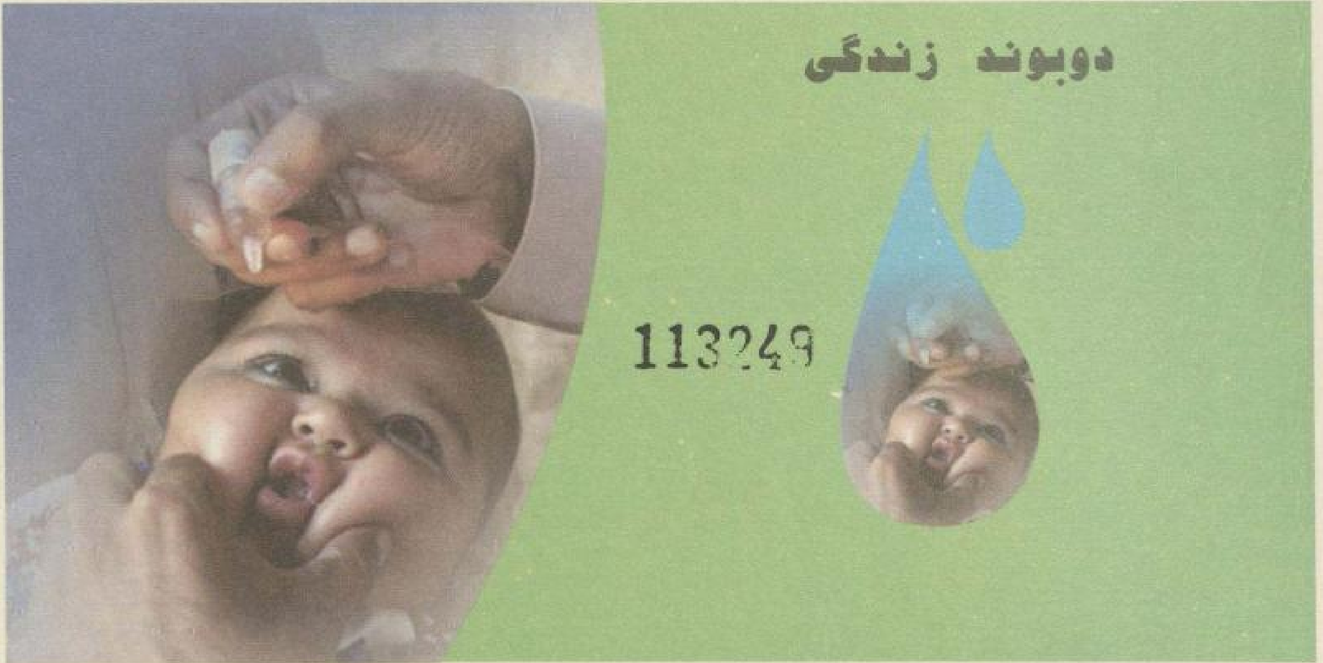

پانی


کوئلہ


مویشی



اس معذوری کی وجہ آپ کی غفلت تو نہیں؟



معذوری سے بچاؤ کے لیے پیدائش سے پانچ سال تک ہر بچّے کو پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں۔

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شُدہ نصاب کے مطابق معیاری اور سستی کُتب مُہیا کرتا ہے۔ اگر ان کُتب میں کوئی تصور وضاحت طلب ہو، متن اور اِملاء وغیرہ میں کوئی غلطی ہو تو گزارش ہے کہ اپنی آراء سے آگاہ فرمائیں۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہو گا۔

مینجنگ ڈائریکٹر
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ
21-ای-II، گلبرگ-III، لاہور۔



فیکس نمبر: 042-99230679
ای میل: chairman@ptb.gop.pk
ویب سائٹ: www.ptb.gop.pk

Maryah Printers Islamabad

Designed By: ART CELL PCTB



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور